فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	شرف انتساب	۴	۲۰	عورت اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے یا نہیں	۳۱
۲	تقریظ جلیل	۵	۲۱	وضو کے بعد پوچھنا کیسا ہے	۳۱
۳	نگاہ اولیں	۶	۲۲	استنجاء کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا کیسا ہے	۳۲
۴	عقیدے کا بیان	۷	۲۳	شوہر بیوی کو غسل دے سکتا ہے یا نہیں	۳۳
۵	کافر کو کافر کہنا چاہیے یا نہیں	۱۱	۲۴	نماز کا بیان	۳۴
۶	رشوت کو اپنا حق کہنا کیسا ہے	۱۳	۲۵	مغرب وعشاء کے درمیان سونا کیسا ہے	۳۵
۷	یہ کہنا کہ مذہب سب ایک ہیں کیسا ہے	۱۴	۲۶	داڑھی منڈا اذان کہہ سکتا ہے یا نہیں	۳۶
۸	تاش کھیلنا درست ہے یا نہیں	۱۵	۲۷	بیٹھ کر نماز پڑھے تو رکوع میں کتنا جھکے	۳۹
۹	مندر کا پرشاد کھانا کیسا ہے	۱۶	۲۸	توتلے کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے	۴۱
۱۰	شہد کے لیے مکھی مارنا جائز ہے یا نہیں	۱۸	۲۹	جمعہ کی نماز کب فرض ہوئی	۴۴
۱۱	سنی عالم کو مولویا کہنا کیسا ہے	۱۹	۳۰	موبائل میں آیت سجدہ سنی تو سجدہ واجب ہے یا نہیں	۴۵
۱۲	مسلمان کو سور کہنا کیسا ہے	۲۰	۳۱	مسجد کے احکام کا بیان	۴۸
۱۳	موبائل کے ذریعہ مرید ہونا کیسا ہے	۲۱	۳۲	کھانے پینے کا بیان	۵۰
۱۴	برے آدمی کو دیکھ کر ملک الموت کہنا کیسا ہے	۲۲	۳۳	زکاۃ کا بیان	۵۶
۱۵	طہارت کا بیان	۲۴	۳۴	حظر واباحت کا بیان	۵۷
۱۶	وضو کا بچا ہوا پانی پھینک دینا کیسا ہے	۲۵	۳۵	کچا انڈا کھانا جائز ہے یا نا نہیں	۵۵
۱۷	غسل کرتے وقت کلمہ پڑھنا کیسا ہے	۲۶	۳۶	شکار کھیلنا جائز ہے یا نہیں	۶۱
۱۸	جانگھیا پہن کر نہانا کیسا ہے	۲۸	۳۷	بدھ کے دن ناخن کاٹنا کیسا ہے	۵۸
۱۹	ناپاک آدمی کا پسینہ پاک ہے یا نہیں	۲۹	۳۸	قرآن میں اعراب کب لگایا گیا	۶۴

شرف انتساب

میں اپنی اس حقیر کاوش کو ان فقہائے کرام کے نام منسوب کرتا ہوں جنہوں نے اپنی زندگی کا ایک ایک لمحہ دین اسلام کی نشر واشاعت میں صرف فرمایا بالخصوص سیدی مرشدی تاج الشریعہ شہزادۂ مفسر اعظم جانشین مفتی اعظم حضرت علامہ مفتی الحاج محمد اختر رضا خاں قادری ازہری

سقی اللہ ثراہ و جعل الجنۃ مثواہ

اور

استاذ مکرم ممتاز الفقہاء حضور محدث کبیر حضرت علامہ مفتی الحاج ضیاء المصطفیٰ قادری مدظلہ العالی (نائب قاضی القضاۃ فی الھند)

اور

اپنے والدین کریمین کے نام منسوب ہے جن کے روحانی فیضان اور مہربانیوں نے میرے گوشہ دل کو روشن وتابناک بنایا۔۔۔

گر قبول افتد زہے عز وشرف

خاکپائے فقہاء

محمد علیم خاں قادری امجدی غفرلہ

تقریظ جلیل

از: نبیرۂ صدرالشریعہ شہزادۂ محدث کبیر حضرت علامہ ومولانا علاء المصطفیٰ صاحب قبلہ قادری ناظم اعلیٰ جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی ضلع مئو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

احکام حلال وحرام کتاب حضرت مولانا مفتی محمد علیم خاں قادری امجدی کی تصنیف کردہ جگہ جگہ سے دیکھا آج کل عوام الناس نے جس تیزی سے حلال وحرام کی تمیز ختم کردی مولانا موصوف نے سوال و جواب کے ذریعہ حلال کیا ہے؟ حرام کیا ہے؟ اس کا فرق کیا ہے عوام الناس اس کتاب کے ذریعہ کافی فائدہ اٹھائیں۔

خاص کر عقیدے کے موضوع پر بدعقیدگی اور صلح کلیت پر اچھی روشنی ڈالی ہے جس کو اس زمانے میں بتانے کی اشد ضرورت ہے۔

مولیٰ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولانا موصوف کو مزید تصنیف کی توفیق بخشے اور اس کتاب کو مقبول عام فرمائے آمین ثم آمین

علاء المصطفیٰ قادری

خادم جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی

نگاہ اولیں

دین اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات و دستور زندگی ہے جو انسان کی فکری و عملی حیثیت کی صحیح سمت متعین کرتا ہے یعنی ایک مسلمان کی سوچ کیسی ہونی چاہیئے اسے کون سا کام کرنا چاہیئے اس کی پوری تفصیل بیان کرتا ہے اسی طرح زبان سے بولنے پر بھی پابندی لگاتا ہے۔ فکر و نظر و شغل و عمل کی جملہ جزئیات وتفصیلات عقائد وفقہ کی کتابوں میں مرقوم ہے لیکن عصر حاضر میں مسلمان دینی مسائل کی جہالت کے باعث ایسی ایسی غلطیوں کا ارتکاب کر جاتے ہیں جسے جان کر حیرت ہوتی ہے کہ آج مسلمان کس قدر غافل ہو چکے ہیں کہ انہیں ایمان وعقیدہ کی حفاظت کی بھی پرواہ نہیں ہے۔ ارکان دین کی ادائیگی کے لئے آمادہ و مستعد ہیں مگر آداب وشرائط سے ناواقف ہو کر اسے برباد کر رہے ہیں اور احساس بھی نہیں ہوتا کہ ہماری محنت رائگاں جارہی ہے عوام مسلمین میں پھیلی ہوئی بعض غلطیوں کے ازالہ کے لئے عزیز گرامی قدر حضرت مولانا مفتی محمد علیم خاں صاحب امجدی نے فتاوی کی بڑی بڑی کتابوں سے چند ضروری مسائل کو منتخب کر کے یہ مجموعہ ترتیب دیا ہے جسے مختصر وقت میں پڑھ کر لوگ عقائد واعمال کی اصلاح کا کام انجام دے سکتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ عصر حاضر سخت فتنوں کا دور ہے دنیا کی محبت نے آخرت کی طرف سے اور مى سیۂ اعمال سے لوگوں کو غافل کر دیا ہے لوگ دینی کتابوں کے مطالعہ اور علماء کی صحبت سے پہلو تہی کرتے ہیں جب کہ ایمان وعقیدہ کی پختگی کے لئے علمائے اہل سنت کی تصانیف کا مطالعہ اور باعمل علماء کی صحبت سخت ناگزیر ہے۔

دعاء ہے کہ مولیٰ تعالیٰ ممدوح گرامی قدر کی کاوش کو قبول فرمائے اور اسے عوام الناس کے ایمان وعقائد کی حفاظت کا عظیم وسیلہ بنا کر فلاح دارین عطا فرمائے آمین۔

بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

کتبہ

عبد الرحمن الرضوی الانصاری

استاذ جامعہ امجدیہ رضویہ گھوسی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

عقیدے کا بیان

سوال:۔اللہ تعالیٰ کو خدا کہنا درست ہے یا نہیں؟

جواب:۔اللہ تعالیٰ کو خدا کہنا بلا شبہ درست ہے جیسا کہ حضور مفتی اعظم ہند علامہ شاہ محمد مصطفیٰ رضا خان نوری علیہ الرحمۃ والرضوان تحریر فرماتے ہیں کہ اللہ عزوجل پر ہی خدا کا اطلاق ہوسکتا ہے اور سلف سے لے کر خلف تک ہر قرن میں تمام مسلمانوں میں بلا نکیر اطلاق ہوتا رہا ہے اور وہ اصل میں،،خودآ،،ہے جس کے معنیٰ ہیں وہ جو خود موجود ہو کسی اور کے موجود کئے نہ ہوا ہو اور وہ نہیں مگر اللہ عزوجل ہمارا سچا خدا

(فتاویٰ مصطفویہ جلد اول ص ۳۱)۔

سوال:۔اللہ تعالیٰ کو اوپر والا کہنا کیسا ہے؟

جواب:۔اللہ تعالیٰ کو اوپر والا کہنا کفر ہے اس لئے کہ اس سے جہت کا ثبوت ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ جہت سے پاک ہے ہاں اگر کوئی شخص بلندی کے معنیٰ میں استعمال کرے تو کفر نہیں ہے مگر ناجائز ضرور ہے جیسا کہ فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خدائے تعالیٰ کی ذات کے لئے اوپر والا بولنا کفر ہے کہ اس لفظ سے اس کے لئے جہت کا ثبوت ہوتا ہے اور اس کی ذات جہت سے پاک ہے لیکن اگر کوئی شخص یہ جملہ بلندی و برتری کے معنیٰ میں استعمال کرے تو قائل پر حکم کفر نہ کریں گے مگر اس قول کو برا ہی کہیں گے اور قائل کو اس سے روکیں گے۔(ملخصاً فتاویٰ برکاتیہ ص ۴۵)۔

سوال:۔ اللہ تعالیٰ کو بھگوان کہنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ اللہ تعالیٰ کو بھگوان کہنا حرام ہے بھگوان ہندو مذہب کے دیوتاؤں کا لقب ہے۔ مثلاً وہ کہتے ہیں بھگوان رام۔ بھگوان کرشن وغیرہ اس لئے اللہ تعالیٰ کو بھگوان کہنا صحیح نہیں بلکہ حرام ہے۔ (فتاویٰ فقیہ ملت جلد اول ص ٦٦)

سوال:۔ اللہ تعالیٰ کو اللہ میاں کہنا کیسا ہے؟

جواب:۔ اللہ تعالیٰ کو اللہ میاں کہنا منع ہے نہیں کہنا چاہئے سرکار اعلیحضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ زبان اردو میں میاں کے تین معنیٰ ہیں ان میں سے دو ایسے ہیں جن سے شان الوہیت پاک ومنزہ ہے اور ایک کا صدق ہوسکتا ہے تو جب لفظ دو خبیث معنوں میں اور ایک اچھے معنیٰ میں مشترک ٹھہرا اور شرع میں وارد نہیں تو ذات باری پر اس کا اطلاق ممنوع ہوگا اسکے ایک معنیٰ مولیٰ، اللہ تعالیٰ بیشک مولیٰ ہے دوسرے معنیٰ شوہر، تیسرے معنیٰ زنا کا دلال کہ زانی اور زانیہ میں متوسط ہو۔

(الملفوظ کامل ص ١٧٤)

سوال:۔ اگر کسی نے کہا کہ میں خدا اور رسول کو نہیں جانتا ہوں تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب:۔ اگر کسی نے ایسا کہا تو وہ کافر ہوگیا اور دین اسلام سے باہر ہوگیا اب اس پر دوبارہ از سر نو توبہ کر کے مسلمان ہونا فرض ہے سرکار اعلیحضرت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر واقع میں اس نے یہ لفظ کہے ہیں کہ وہ خدا ورسول کو نہیں جانتا ہے تو کہنے والا اسلام سے نکل گیا اور اس کی عورت نکاح سے نکل گئی مسلمانوں پر فرض ہے کہ جب تک وہ توبہ کر کے از سر نو مسلمان نہ ہو اسکی موت وحیات کسی بارے میں شریک نہ ہوں۔

(فتاویٰ رضویہ ص ١٥٣ ج ٦)

سوال:۔ کیا خدا اور رام ایک ہی ہیں؟

جواب:۔ ہرگز خدا اور رام ایک نہیں نہ خدا رام ہے اور نہ ہی رام خدا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے،، تعالیٰ اللہ عما یقول الظالمون علوا کبیرا سبحٰن اللہ عما یصفون سبحٰن اللہ عما یشرکون،، (پ۱۵ سورہ اسراء ۴۳)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ان تمام باتوں سے پاک ومنزہ ہے جن کو ظالم بکتے ہیں اللہ کو پاکی ہے ان باتوں سے جن کو یہ بتاتے ہیں اور جن چیزوں میں شریک کرتے ہیں حضور مفتی اعظم ہند علامہ شاہ محمد مصطفیٰ رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان تحریر فرماتے ہیں کہ مشرکین کا مذہب نامہذب ہے کہ خدا ہر چیز میں رما ہوا سرایت وحلول کئے ہوئے ہے اور اللہ تعالیٰ رمنے اور حلول کرنے سے پاک ہے مشرک خدا کو اپنے اسی عقیدۂ خبیثہ کی بنا پر رام کہتے ہیں تو خدا کو رام کہنا کفر ہوا اور خدا خدا کرنا عبادت اور کفر کو عبادت جاننا کفر اور نہ سہی فرض کیجئے کہ وہ رام کے یہ معنیٰ بھی نہ سمجھتا ہو جب بھی وہ ہمارا خدا وہ نہیں جو ہنود بے بہود کا مذموم خدا ہے جیسے مشرکین نے خدا سمجھ لیا ہے۔ (ملخصا فتاویٰ مصطفویہ ص ۶۰۰)

سوال:۔ بددعا میں یہ کہنا کہ تجھے خدا سمجھے درست یا نہیں؟

جواب:۔ یہ جملہ بولنا درست ہے اس لئے کہ یہاں اس کے معنیٰ یہ ہوا کہ خدا تم کو اسکا بدلہ دے گا الملفوظ میں ہے کہ تجھے خدا سمجھے کہہ سکتا ہے یہاں سمجھنے کے معنیٰ انتقام لینے کے ہیں۔ (الملفوظ کامل ص ۴۴۹)

سوال:۔ اللہ تعالیٰ کو بڑھو کہنا کیسا ہے؟

جواب:۔ اللہ تعالیٰ کی شان میں ایسا لفظ بولنا کفر ہے۔ (انوار شریعت ص ۷)

سوال:۔ دوکاندار نے کہا تمہیں چاہے اللہ پاک نے بھیجا ہو ادھار نہیں دوں گا تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:۔ اس دوکاندار نے کفری بات کہی اب وہ توبہ کرے اور نئے سرے سے مسلمان ہو اگر بیوی والا ہے تو پھر سے نکاح کرے اور اگر کسی سے مرید ہے تو پھر سے بیعت ہو اور اگر ایسا نہیں کرتا ہے تو سبھی مسلمان اسکا بائیکاٹ کریں اور اس سے سلام کلام بند کریں اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے **واما ینسینک الشیطان فلا تقعد بعد الذکر ی مع القوم الظالمین (پ۷)**

سوال:۔ یہ کہنا کہ احمد نام کے آدمی فتین ہوتے ہیں کیسا ہے؟

جواب:۔ یہ کہنا بالکل غلط ہے ہرگز درست نہیں ہے ایسا کہنے والا خود فتین ہے وہ سخت گنہگار مستحق عذاب نار وغضب جبار ہے اس لئے کہ احمد اور محمد دونوں نام اللہ کے نزدیک بہت ہی پسندیدہ ہیں سرکار اعلیٰحضرت امام احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ والرضوان تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے راوی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں روز قیامت دو شخص حضرت عزت کے حضور کھڑے کئے جائیں گے حکم ہوگا انھیں جنت میں لے جاؤ عرض کریں گے الٰہی ہم کس عمل پر جنت کے قابل ہوئے ہم نے تو کوئی کام جنت کا نہ کیا رب عزوجل فرمائے گا،، **ادخلا الجنة فا نی اٰلیت علیٰ نفسی ان لا یدخل النار من اسمہٗ احمد ومحمد** ،، یعنی جنت میں جاؤ کہ میں نے حلف فرمایا ہے کہ جس کا نام احمد یا محمد ہوگا وہ دوزخ میں نہ جائے یعنی جبکہ مومن ہو اور مومن عرف قرآن وحدیث اور صحابہ میں اسی کو کہتے ہیں جو سنی صحیح العقیدہ ہو **کما نص علیہ الائمة فی التوضیح** وغیرہ ورنہ بدمذہبوں کے لئے حدیثیں یہ ارشاد فرماتی ہیں کہ وہ جہنم کے کتے ہیں ان کا کوئی عمل قبول نہیں (احکام شریعت حصہ اول ص ۸۰)

وھٰکذا فی الجزء السادس عشرمن بھار شریعت]

سوال:۔ کیا ۷۸۶ لکھنے کے بعد ۹۲ لکھنا ضروری ہے؟

جواب:۔ ۷۸۶ لکھنے کے بعد ۹۲ لکھنا ضروری نہیں ہے اس لئے کہ ۷۸۶ کے ساتھ ۹۲ لکھنا تبرکا ہے اور جو چیز تبرکا ہو وہ ضروری نہیں ہوتی ہے جیسا کہ فقیہ ملت حضرت علامہ مفتی جلال الدین امجدی علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا عدد ۷۸۶ لکھنے کے بعد ۹۲ یا ۷۱۹ لکھنا ضروری نہیں صرف جائز و مستحسن ہے۔

(فتاویٰ فقیہ ملت ص ۳۲۸ ج ۱)

سوال:۔ کسی ہندو مردہ کو بیکنٹھ باشی کہنا کیسا ہے؟

جواب:۔ کسی ہندو مردہ کو بیکنٹھ باشی کہنا کفر ہے اگر کسی مسلمان نے کسی ہندو مردہ کو یہ جملہ کہا تو وہ کافر ہو جائیگا حضور صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ جو کسی کافر کے لئے اس کے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے یا کسی مردہ مرتد کو مرحوم مغفور یا کسی مردہ ہندو کو بیکنٹھ باشی کہے وہ کافر ہے (بہار شریعت اول ص ۵۰ ج ۱)

سوال:۔ کافر کو کافر کہنا چاہیئے یا نہیں؟

جواب:۔ بے شک کافر کو کافر کہنا چاہیئے یہ صلح کلیت کی بولی ہے کہ کافر کو کافر نہیں کہنا چاہئے حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ اس زمانہ میں بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ میاں جتنی دیر اسے کافر کہو گے اتنی دیر اللہ اللہ کرو یہ ثواب کی بات ہے اس کا جواب یہ ہے کہ ہم کب کہتے ہیں کہ کافر کافر کا وظیفہ کرلو مقصود یہ ہے کہ اسے کافر جانو اور پوچھا جائے تو قطعا کافر کہو نہ یہ کہ اپنی صلح کل سے اسکے کفر پر پردہ ڈالو۔

(مرجع سابق جلد اول ص ۵۱)

سوال:۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہندو بتوں کو سجدہ کرتے ہیں اور ہم کعبہ کو تو ان کا یہ کہنا صحیح ہے یا نہیں؟

جواب:۔ انکا یہ کہنا بالکل غلط ہے اور کہنے والے پر توبہ لازم ہے حضور مفتی اعظم ہند علامہ شاہ محمد مصطفیٰ رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان تحریر فرماتے ہیں کہ یہ شخص جلد توبہ کرے کوئی مسلمان کعبہ کو سجدہ نہیں کرتا جہت کعبہ سجدہ خدا کو کرتا ہے کافر بتوں کو سجدہ کرتا ہے انکی پرستش و بندگی وعبادت کرتا ہے کعبہ جا کر پتھر کو سجدہ کرنا مسلمانوں پر محض افترا ہے جیسے کعبہ سے دور سمت قبلہ سجدہ ہوتا ہے یوں ہی وہاں عین قبلہ کا استقبال کیا جاتا ہے سجدہ یہاں وہاں سب جگہ خدا ہی کے لئے ہوتا ہے کیا کوئی ادنیٰ سمجھ والا بھی یہ کہہ سکتا ہے کہ یہاں مسلمان مسجد کی دیواروں کو سجدہ کرتے ہیں اور جو مسجد میں نماز نہیں پڑھتے تو وہ گھر کی دیوار کو سجدہ کرتے ہیں مسجود الیہ کو مسجود لہ ٹھہرا کر فرق اسلام و کفر گمانا کیسی شدید بات ہے **لا حول ولا قوۃ الا باللہ** اس پر توبہ فرض ہے۔ (فتاویٰ مصطفویہ ص ۱۴)

سوال:۔ دسہرہ، جنم اشٹمی، درگا پوجا وغیرہ کے میلہ میں مسلمانوں کا جانا کیسا ہے؟

جواب:۔ ہندوؤں کے ایسے مشرکانہ میلے میں جانا حرام اور سخت حرام ہے اگرچہ تماشہ کی نیت سے جائیں فتاویٰ مصطفویہ میں ہے کہ ایسے میلوں میں بحیثیت تماشہ جانا حرام حرام حرام اشد حرام بہت اخبث نہایت ہی اشنع کام بحکم فقہائے کرام معاذ اللہ کفر انجام ہے حدیث کا ارشاد ہے،، **من کثر سواد قوم فھو منھم** ،، اور کچھ سطر بعد ہے کہ ان لوگوں پر توبہ تجدید نکاح لازم جو لوگ تجارت کیلئے جاتے ہیں انھیں مجمع کفار سے علیحدہ قیام چاہئے اول تو جانا ہی نہ چاہئے اور جائیں تو وہاں سے دور رہیں اس قدر دور کہ ان

سے انکے مجمع میں اضافہ ہوکر اسکی شوکت نہ ہو ان کی دو کانوں سے اس کی زینت نہ ہو انکے آگے اعلان کفر نہ ہو مجمع کفار محل لعنت ہے خصوصا ایسا مجمع جو اظہار و اعلان کفر کا ہو محل لعنت سے یوں بھی تو بچنا ضروری ہے اگر چہ اس وقت اظہار کفر نہ ہو تجارت کیلئے اگر جاتے ہیں مجمع کفار سے بالکل علیحدہ جہاں سے انکی کفری باتیں دیکھ سن نہ سکیں راہ میں رہیں مقصد تجارت یوں بھی حاصل ہوگا اگر وہ لوگ خریدنا چاہیں گے راہ میں خریدیں گے نہ خریدنا چاہیں گے وہاں بھی نہ خریدیں گے۔ (مرجع سابق ص ۹۵)

سوال:۔ کچھ پیر شریعت پر عمل نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ شریعت راستہ ہے اور راستہ کی ضرورت اس کو ہے جو مقصود تک نہ پہونچا ہو ہم تو پہونچ چکے اسکے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب:۔ کوئی بھی پیر کتنا بھی بڑا ولی ہو جائے شریعت سے الگ نہیں ہوسکتا ہے اور نہ ہی اس سے سبکدوش ہوسکتا ہے اور جو پیر یہ کہے کہ ہم کو شریعت کی ضرورت نہیں تو وہ جہنمی ہے حضور صدر الشریعہ علامہ امجد علی علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ احکام شرعیہ کی پابندی سے کوئی کیسا ہی عظیم ہو سبکدوش نہیں ہوسکتا بعض جہال جو یہ بک دیتے ہیں کہ شریعت راستہ ہے اور راستہ کی حاجت ان کو ہے جو مقصد تک نہ پہونچے ہوں ہم تو پہونچ گئے سید الطائفہ حضرت جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انھیں فرمایا صدقوا لقد وصلوا ولا کن الیٰ این الیٰ النار وہ سچ کہتے ہیں بے شک پہونچے مگر کہاں جہنم کو۔ (بہار شریعت ص ۷۰ ج۱)

سوال:۔ رشوت کو اپنا حق کہنا کیسا ہے؟

جواب:۔ رشوت شریعت میں حرام ہے حدیث شریف میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں،،

الراشی والمرتشی کلا هما فی النار ،، یعنی رشوت لینے والا اور رشوت دینے والا دونوں جہنمی ہیں (مجمع الزوائد بحوالہ الملفوظ) اس لئے رشوت کو اپنا حق کہنا کفر ہے جیسا کہ سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جاھلان بے خرد ایسی جگہ حق کا لفظ بولتے ہیں یہاں تک کہ رشوت خور بھی یہی کہتا ہے کہ ہمارا حق دلوائیے یہ کفر ہے کہ حرام کو حق کہا۔(الملفوظ کامل ص ۱۱۳)

سوال:۔ یہ کہنا۔کہ مذہب سب ایک ہیں اللہ کے نزدیک سب مذہب برابر ہیں درست ہے یا نہیں؟

جواب:۔ یہ کہنا بالکل غلط اور کفر ہے اس لئے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہندو، عیسائی، اور جین وغیرہ میں اور اسلام میں کوئی فرق نہیں اللہ کے نزدیک سب برابر ہیں یہ اللہ تعالیٰ پر افتراء اور جھوٹ باندھنا ہے کیوں کہ اس نے صاف ارشاد فرمایا ،، ان الدین عنداللہ الاسلام ،، یعنی بیشک اللہ کے نزدیک اسلام ہی دین ہے (پ ۳ سورہ اٰل عمران) نیز یہ کہنا اسلام اور کفر کو ایک جاننا ہے اور اسلام اور کفر کو ایک جاننا کفر ہے فتاویٰ عالمگیری میں ہے ،،

من اعتقد ان الایمان والکفر واحد فهو کافر کذا فی الذخیرة ،،
(عالمگیری ص ۲۵۷ ج ۲ بحوالہ فتاویٰ فقیہ ملت ص ۱۳۱ ج ۱)

سوال:۔ مداری دکھانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ مداری دکھانا حرام ہے اس لئے کہ اس میں دھوکہ ہے اور دھوکہ دینا حرام ہے حدیث شریف میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ،، من غشنا فلیس منا ،، یعنی جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (مسلم شریف کتاب الایمان ص ۶۵)

اور سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اعمال جس میں کچھ نہ ہوں جیسے آج کل کے بھانمتی (مداری) تماشے کرتے ہیں اس میں محض ہتھ پھیری ہوتی ہے علمائے کرام فرماتے ہیں یہ بھی حرام ہے کہ اس میں دھوکہ دینا ہے اور دھوکہ دینا شریعت پسند نہیں فرماتی۔ (الملفوظ کامل ص ۴۷۶)

سوال :۔ تاش کھیلنا درست ہے یا نہیں؟

جواب :۔ تاش کھیلنا حرام ہے حضور صدر الافاضل علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ شطرنج تاش وغیرہ ہار جیت کے کھیل اور جن پر بازی لگائی جائے سب جوئے میں داخل اور حرام ہیں (خزائن العرفان) حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ تاش کھیلنا حرام ہے سخت گناہ ہے اور اس میں بازی لگانا اور جوا کھیلنا حرام در حرام ہے سخت شنیع خبیث کام ہے۔ (فتاویٰ مصطفویہ ص ۴۵۳)

سوال :۔ اگر کوئی آدمی کہے کہ سنی بھی ٹھیک ہیں اور وہابی بھی ٹھیک ہیں تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب :۔ وہابی، دیوبندی، حسام الحرمین کے مطابق کافر و مرتد ہیں اور ان کے عقائد باطلہ پر مطلع ہو کر ان کے کافر اور لائق عذاب ہونے میں جو شک کرے وہ بھی کافر ہے،، **من شك فى كفره وعذابه فقد كفر**،، تو اگر کوئی شخص وہابیوں کے عقائد باطلہ جاننے کے بعد بھی سنی اور وہابی دونوں کو ٹھیک کہے گا تو کافر ہو جائیگا اسلئے کہ ایمان اور کفر کو ایک جاننا کفر ہے فتاویٰ عالمگیری میں ہے،،

من اعتقد ان الایمان والکفر واحد فھو کافر کذا فی الذخیرہ ،،

(عالمگیری ص ۲۵۷ ج ۲)

سوال:۔ اگر کوئی شخص غصے میں یا مذاق میں کہے کہ میں وہابی ہو جاؤں گا تو کیا حکم ہے؟

جواب:۔ اگر کوئی شخص غصے میں یا مذاق میں کہے کہ میں وہابی ہو جاؤں گا تو وہ وہابی ہو گیا سرکار اعلیٰحضرت امام احمد رضا خاں علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ جس نے جس فرقہ کا نام لیا اس فرقہ کا ہو گیا مذاق سے کہے یا کسی دوسری وجہ سے۔

(فتاویٰ رضویہ ص۱۰۲ ج۶)

سوال:۔ کسی مشرک کو مہاتما کہنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ کسی بھی مشرک کو مہاتما کہنا حرام ہے اس لیے کہ مہا کا مطلب ہوتا ہے اعظم اور آتما کا مطلب ہوتا ہے روح اور مہاتما کا مطلب ہوتا ہے روح اعظم اور یہ حضرت جبرئیل علیہ السلام کا لقب ہے بعض ناواقف حضرات اس کا استعمال کرتے رہتے ہیں سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مشرک کو مہاتما کہنا حرام حرام بلکہ بحکم فقہائے کرام کفر ہے۔ (مرجع سابق ص۱۸۸ ج۶)

سوال:۔ مندر کا پرشاد کھانا کیسا ہے؟

جواب:۔ ہندوؤں کی مندر کا پرشاد کھانا حلال ہے مگر نہ کھانا زیادہ بہتر ہے فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ حلال ہے لعدم المحرم مگر مسلمان کو احتراز چاہئے لخبث النسبة

(مرجع سابق ص۶ ج۹)

سوال:۔ بالے میاں کا بیاہ منانا کیسا ہے؟

جواب:۔ بالے میاں کا بیاہ منانا درست نہیں ہے یہ جاہلانہ رسم ورواج ہے مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہئے سرکارے اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غازی میاں کا بیاہ کوئی چیز نہیں محض جاہلانہ رسم ہے نہ ان کے نشان کی کوئی اصل۔ (مرجع سابق ص۱۸۹ ج۹)

سوال:۔ جوتشیوں سے ہاتھ دکھا کر تقدیر کا بھلا برا پوچھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ جوتشیوں سے ہاتھ دکھا کر تقدیر کا بھلا برا پوچھنا حرام ہے اور اگر عقیدہ کے طور پر ہو تو کفر ہے اسی طرح کاہنوں اور پنڈتوں سے بھی ہاتھ دکھا کر نہیں پوچھنا چاہئے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کاہنوں اور جوتشیوں سے ہاتھ دکھا کر تقدیر کا بھلا برا دریافت کرنا اگر بطور اعتقاد ہو یعنی جو یہ بتائیں حق ہے تو کفر خالص ہے اسی کو حدیث میں فرمایا **فقد کفر بما نزل علیٰ محمد** صلی اللہ علیہ وسلم اور اگر بطور اعتقاد و تیقن نہ ہو مگر میل و رغبت کے ساتھ ہو تو گناہ کبیرہ ہے ہاں اگر بقصد تعجز ہو تو حرج نہیں۔

(ملخصا فتاویٰ رضویہ ص ۱۷ ج ۹)

سوال:۔ ہندوؤں کی بنائی ہوئی مٹھائی، دودھ، دہی وغیرہ کھانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ ہندوؤں کی بنائی ہوئی مٹھائی، دودھ، دہی وغیرہ کھانا جائز ہے مگر بچنا زیادہ بہتر ہے اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہندو کی بنائی ہوئی مٹھائی، دودھ، دہی، ملائی وغیرہ کھانا حلال اور بچنا بہتر فتویٰ جواز اور تقویٰ احتراز ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد ۱۰ ص ۴۶)

سوال:۔ اللہ تعالیٰ کو سخی کہنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ اللہ تعالیٰ کو سخی کہنا جائز نہیں ہے اگرچہ جواد کے معنیٰ سخی ہوتا ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جواد ہے مگر پھر بھی اسے سخی نہیں کہہ سکتے کہ شرع میں وارد نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۹۴ ج ۱۱)

سوال:۔ سورہ بقرہ سب سورتوں میں سب سے لمبی کیوں ہے؟

جواب:۔ سورہ بقرہ سبھی سورتوں میں سب سے لمبی اس لئے ہے کہ اس میں احکام کو

تفصیل وار اور مثالیں دے کر اور دلائل قائم کر کے ذکر فرمایا ہے اور دوسری سورتوں میں یہ طرز نہیں ہے اسی لئے اس کا نام فسطاط القرآن بھی ہے۔ (روح البیان ج ا ص ٦٧)

سوال:۔ سب سے پہلے سبحان اللہ اور الحمد للہ کس نے کہا؟

جواب:۔ سب سے پہلے سبحان اللہ حضرت جبریل نے کہا اور الحمد للہ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام نے کہا۔ (روح البیان ص ٨٦ ج ا)

سوال:۔ سب سے پہلے لا الہ الا اللہ اور لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم کس نے کہا؟

جواب:۔ سب سے پہلے لا الہ الا اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کہا اور لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم سب سے پہلے حضرت نبی اکرم ﷺ نے کہا (مرجع سابق ص ٨٦ ج ا)

سوال:۔ سلام کرنے کے وقت سر جھکانا کیسا ہے؟

جواب:۔ سلام کرنے کے وقت سر جھکانا مکروہ ہے کیوں کہ اس سے یہود سے تشبیہ ہوتی ہے۔ (روح البیان ص ٢٢٠ ج ا)

سوال:۔ شہد کی مکھی کو شہد حاصل کرنے کیلئے مارنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ اگر بغیر مکھی کے مارے ہوئے شہد حاصل کرنا ممکن نہ ہو تو مکھی کو مارنا جائز ہے تفسیر روح البیان میں ہے کہ حواشی الجنات علی الھدایہ میں ہے کہ حیوان کا قتل کرنا دو طرح سے ہے (ا) ضرر دفع کرنے کیلئے (٢) نفع حاصل کرنے کیلئے مذکورہ علت کی بنا پر شھد کی مکھی اور ریشم کے کیڑے وغیرھا کو اگر قتل کئے بغیر ان سے نفع حاصل کرنا ممکن نہ ہو تو ان کو قتل کرنا جائز ہے۔ (روح البیان ص ٢٣٨ ج ا)

سوال:۔ قرآن پاک کو خریدنا اور بیچنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ قرآن پاک کو خریدنا اور بیچنا جائز ہے روح البیان میں ہے کہ قرآن پاک کی

بیع وشراء جائز ہے اس لئے کہ یہ بیع اوراق اور کتابت کی اجرت ہے نہ کی اصل قرآن کی (روح البیان ص ۲۵۸ ج ۱)

سوال:۔ کسی سنی عالم کو مولویا کہنا کیسا ہے؟

جواب:۔ کسی بھی سنی عالم کو تحقیر کی نیت سے مولویا کہنا کفر ہے سرکار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں،، مجمع الانھر میں ہے من قال لعالم عویلم علیٰ وجه الاستخفاق کفر جو کسی عالم دین کو تحقیر کے طور پر مولویا کہے کافر ہو جائے والعیاذ باللہ تعالیٰ ۔(فتاویٰ رضویہ ص ۱۲ ج ۶) لہٰذا اگر کسی مسلمان نے ایسا کہا تو کافر ہو کر دین اسلام سے خارج ہو جائیگا۔

سوال:۔ یہ کہنا کہ مولوی لوگ انگریزی کیا جانیں کیسا ہے؟

جواب:۔ ایسا جملہ اپنی زبان سے ادا کرنا کفر ہے فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ یہ لفظ کہ مولوی لوگ کیا جانتے ہیں اس سے ضرور علماء کی تحقیر نکلتی ہے اور علمائے دین کی تحقیر کفر ہے (فتاویٰ رضویہ ص ۲۴ ج ۶) لہٰذا مسلمانوں کو ایسے جملے بولنے سے بچنا فرض ہے۔

سوال:۔ غیر مسلم اگر فاتحہ دلوائے تو دینا چاہئے یا نہیں؟

جواب:۔ فاتحہ ثواب پہونچانے کا نام ہے تو کافر کے مال کا ثواب یا کافر کی طرف سے ثواب پہونچانے کا کچھ مطلب نہیں اسلئے نہیں دینا چاہئے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فاتحہ ایصال ثواب ہے کافر کی طرف سے یا کافر کے مال کا ثواب پہونچانا کیا معنیٰ کافر اصلا اہل ثواب نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۱۹۷ ج ۴)

سوال:۔ کسی مسلمان کو سور کہنا کیسا ہے؟

جواب:۔ کسی مسلمان کو سور یا سور کا بچہ کہنا منع ہے اور اگر کسی نے کہہ دیا تو توبہ کرے اور جس کو کہا ہے اس سے معافی مانگے۔ (کتب فقہ)

سوال:۔ اگر کوئی آدمی کہے کہ میں فقہ اور ائمہ کو نہیں مانتا ہوں تو اس کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب:۔ فقہ کو نہ ماننے والا شیطان ہے ائمہ کا دامن جو نہ تھامے وہ قیامت تک کوئی اختلافی مسلہ حدیث سے ثابت نہیں کر سکتا جسے دعویٰ ہو سامنے آئے اور زیادہ نہیں اس کا ثبوت دے کہ کتا کھانا حلال ہے یا حرام کونسی حدیث میں آیا ہے کہ کتا کھانا حرام ہے آیت نے تو کھانے کی حرام چیزوں کو صرف چار میں حصر فرمایا ہے مردار اور رگوں کا خون۔ اور خنزیر کا گوشت اور وہ جو غیر خدا کے نام پر ذبح کیا جائے تو کتا در کنار سور کی چربی اور گردے اور اوجھڑی کہاں سے حرام ہو گی کسی حدیث میں ان کی تحریم نہیں اور آیت میں لحم فرمایا ہے جو ان کو شامل نہیں غرض یہ لوگ شیاطین ہیں ان کی بات سننا جائز نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ص ١٠٦ ج ١١)

سوال:۔ ہمارے مذہب کا نام اہل سنت والجماعت کیوں ہے؟

جواب:۔ جنتی ہونے کیلئے دو چیزوں کی ضرورت ہے سنت کی پیروی اور جماعت مسلمین کے ساتھ رہنا اسی لئے ہمارے مذہب کا نام اہل سنت والجماعت ہے۔ جماعت سے مراد مسلمانوں کا بڑا گروہ ہے جس میں فقہا علماء صوفیا اور اولیا اللہ ہیں الحمدللہ یہ شرف بھی اہل سنت ہی کو حاصل ہے سو اس فرقہ کے اولیاء اللہ کسی فرقہ میں نہیں۔

(ملخصا مراۃ المناجیح ص ١٦١ ج ١)

سوال:۔خط یا موبائل فون اور ای میل کے ذریعہ مرید ہونا کیسا ہے؟

جواب:۔خط یا موبائل فون اور ای میل کے ذریعہ مرید ہونا جائز و درست ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیعت بذریعہ خط و کتابت بھی ممکن ہے یہ اسے درخواست لکھے وہ قبول کرے اور اپنے قبول کی اس درخواست دہندہ کو اطلاع دے اور اسکے نام کا شجرہ بھی بھیج دے مرید ہو گیا کہ اصل ارادت فعل قلب ہے والقلم احد اللسانین۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۱۵۵ ج ۱۲)

سوال:۔کوئی کام شروع کرنے کیلئے کون سا دن زیادہ مناسب ہے؟

جواب:۔کوئی کام شروع کرنے کیلئے بدھ کا دن زیادہ مناسب ہے اور بدھ کے دن ظہر اور عصر کے بیچ میں ہو تو اور اچھی بات ہے حدیث شریف میں ہے ما من شئی بدا یوم الاربعاء الا تم یعنی جو چیز بدھ کے دن شروع کی جاتی ہے وہ اتمام کو پہونچتی ہے اور ظہر عصر کے درمیان ہو تو زیادہ مناسب ہے کہ بدھ کے دن یہ وقت ساعت اجابت ہے۔ (ملخصاً فتاویٰ رضویہ ص ۱۶۰ ج ۱۲)

سوال:۔آسمان میں جو بجلی چمکتی ہے اس کی حقیقت کیا ہے؟

جواب:۔اللہ تعالیٰ نے بادلوں کو چلانے پر ایک فرشتہ مقرر فرمایا ہے جس کا نام رعد ہے اس کا قد بہت چھوٹا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک بہت بڑا کوڑا ہے جب وہ کوڑا بادل کو مارتا ہے اسکی تری سے آگ جھڑتی ہے اس آگ کا نام بجلی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۱۸۹ ج ۱۲)

سوال:۔اکثر فیس بک، واٹس ایپ اور ٹویٹر وغیرہ پر لکھا ہوتا ہے کہ اس مسیج کو دس لوگوں کو بھیجو ورنہ آفت آئیگی یہ صحیح ہے یا غلط؟

جواب:۔ یہ بدعت شنیعہ ہے جس کو کسی جاہل نے ایجاد کی ہوگی جو مسلمان کا بدخواہ ہوگا اور پھر یہ اللہ پر افتراء ہے کہ ایسا کروگے تو خوشی ہوگی اور نہ کروگے تو آفت میں مبتلا ہوگے **ام تقولون علیٰ اللہ ما لا تعلمون** اس پر عمل کرنا ہرگز جائز نہیں یہ سب بکواس کی باتیں ہیں اس پر دھیان نہ دیا جائے۔ (ملخصا فتاویٰ رضویہ ص ۱۹۹ ج ۱۲)

سوال:۔ فاتحہ کے وقت بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ یا اللہ اس عمل کا ثواب سب سے پہلے تیری بارگاہ میں نذر ہے قبول فرما ایسا کہنا درست ہے یا نہیں؟

جواب:۔ ایسا کہنا بالکل غلط ہے اور جہالت اللہ تعالیٰ اس سے بے نیاز ہے جو لوگ نادانی کی بنیاد پر ایسا کہتے ہیں وہ غلط کرتے ہیں اسکو کہنے سے پرہیز کرنا چاہئے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی عمل کا ثواب مولیٰ تعالیٰ کی نذر کرنا محض جہالت ہے وہ غنی مطلق ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۲۵۰ ج ۱۲)

سوال:۔ بعض لوگ برے آدمی کو دیکھ کر ملک الموت کہہ دیتے ہیں یہ کہنا کیسا ہے؟

جواب:۔ ایسا کہنا ہرگز جائز نہیں ہے جو لوگ ایسا کہتے ہیں غلط کرتے ہیں اس سے فرشتوں کی شان میں گستاخی ہوتی ہے اس لئے اس سے بچنا چاہئے بہار شریعت میں ہے کہ کسی فرشتہ کے ساتھ ادنیٰ گستاخی ہے جاہل لوگ اپنے کسی دشمن یا مبغوض کو دیکھ کر کہتے ہیں کہ ملک الموت آگیا یہ قریب بکلمۂ کفر ہے۔

(بہار شریعت اول ص ۲۳)

سوال:۔ کیا یہ صحیح ہے کہ چاہے جس دھرم میں رہ کر نیکی کرو جنت مل جائے گی؟

جواب:۔ نہیں ایسا ہرگز نہیں ہے جنت پانے کیلئے اسلام دھرم میں آنا ضروری ہے بلکہ

اس کا کہنا جہالت ونادانی ہے مفتی احمد یار خاں نعیمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ صرف اسلام ہی ذریعہ نجات ہے بعض جاہلوں نے کہا ہے کہ جس دین میں رہ کرنیکیاں کرلی جائیں نجات ہوجائیگی وہ حدیث کے بھی خلاف ہے اور قرآن کے بھی رب تعالیٰ فرماتا ہے،، من یبتغ غیر الا سلام دینا فلن یقبل منه۔

(ملخصا مراۃ المناجیح ص ۱۵۴ ج ۱)

سوال:۔ شوہر کو بی بی سے سلام کرنا چاہئے یا نہیں؟

جواب:۔ شوہر اور بی بی دونوں کو ایک دوسرے سے سلام کرنا چاہئے لیکن جب شوہر گھر کے اندر داخل ہو تو بی بی کو سلام کرے تفسیر خزائن العرفان میں ہے کہ آدمی جب اپنے گھر میں داخل ہو تو بی بی کو سلام کرے ہندوستان میں یہ بڑی غلط رسم ہے کہ زن وشوہر کے اتنے گہرے تعلقات ہوتے ہوئے بھی ایک دوسرے کو سلام سے محروم کرتے ہیں باوجود یہ کہ سلام جس کو کیا جاتا ہے اس کے لئے سلامتی کی دعا ہے۔

(خزائن العرفان ص ۱۳۴ پ ۵ سورہ نساء)

سوال:۔ کس کو کس سے سلام کرنا چاہئے؟

جواب:۔ ہونا یہ چاہئے کہ بہتر سواری والا کمتر سواری والے کو سلام کرے اور کمتر سواری والا پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور چھوٹے بڑے کو اور تھوڑا زیادہ کو سلام کرے۔ (ملخصا خزائن العرفان ص ۱۳۴ پ ۵ النساء)

سوال:۔ برزخ کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ دنیا اور آخرت کے درمیان ایک اور عالم ہے جس کو برزخ کہتے ہیں مرنے کے بعد اور قیامت سے پہلے تمام انس وجن کو حسب مراتب اس میں رہنا ہوتا ہے۔

(بہار شریعت اول ص ۲۳

طہارت کا بیان

سوال:۔ کیا وضو میں بات کرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب:۔ نہیں وضو میں بات کرنے سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے مگر مستحب یہ ہے کہ وضو کی دعائیں پڑھے حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ مستحب یہ ہے کہ دنیوی باتیں نہ کرے وضو کرتے وقت وضو کی مسنون دعائیں پڑھے اور بعد وضو تحیۃ الوضو وغیرہ نماز میں مشغول ہو۔ (فتاویٰ مصطفویہ ص ۱۳۷)

سوال:۔ دہ دردہ کو فٹ میں کتنا ہونا چاہیئے؟

جواب:۔ دہ دردہ کو فٹ میں سوا دو سو فٹ ہونا چاہئے اور گہرائی اتنی ہو کہ لپ میں پانی لینے سے زمین نہ کھلے۔ (فتاویٰ مصطفویہ ص ۱۳۹)

سوال:۔ کیا وضو جلدی جلدی کرنا چاہئے؟

جواب:۔ نہیں بلکہ وضو خوب احتیاط سے کرنا چاہئے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وضو دیکھ دیکھ کر ہوشیاری واحتیاط کے ساتھ کریں عوام میں یہ جو مشہور ہے کہ وضو بہت جلد کرنا چاہئے اور اسی معنیٰ پر کہتے ہیں کہ وضو جوانوں کا سا اور نماز بوڑھوں کی سی یہ غلط ہے بلکہ وضو میں بھی درنگ وترک عجلت مطلوب ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۲۰۸ ج ا)

سوال:۔ اگر سر پر مہندی لگائے ہو تو مسح کیسے کرے؟

جواب:۔ سرکار اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں کہ سر پر مہندی یا کوئی خضاب یا ضماد لگا ہوا ہے اور مسح کرنے میں ہاتھ اس پر گزرتا ہوا پہونچا یوں کہ یا تو وہ ضماد و خضاب رقیق بے جرم مثل روغن ہے تو اسی کی جگہ مسح کیا یا وہ جرم دار ہے تو اس کے باہر چہارم سر کی قدر مسح کیا مگر ہاتھ اس پر ہوتا گزرا اگر اس گزرنے میں ہاتھ کی تری میں اس خضاب وضماد کے

اجزاء ایسے مل گئے کہ اب وہ تری پانی نہ کہلائے گی تو مسح جائز نہ ہوگا ورنہ جائز ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۲۶۳ ج ۱)

سوال:۔ وضو کا بچا ہوا پانی پھینک دینا کیسا ہے؟

جواب:۔ وضو کا بچا ہوا پانی پھینک دینا حرام ہے فتاویٰ رضویہ کے حاشیہ میں ہے کہ وضو کیا لوٹے میں پانی بچا رہا وہ دوسرے وضو میں کام آسکتا ہے لوگ اسے پھینک دیتے ہیں یہ حرام ہے۔ (حاشیہ فتاویٰ رضویہ ص ۱۳۷ ج ۱)

سوال:۔ کیا منجن کرنا بھی مسواک کے حکم میں ہے؟

جواب:۔ ہاں منجن اور ٹوتھ پیسٹ وغیرہ بھی مسواک کے حکم میں ہے حضرت علامہ غلام رسول سعیدی مدظلہ العالی متعدد حدیثیں نقل کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ ان تمام احادیث سے ظاہر ہو گیا کہ مخصوص لکڑی سے دانت صاف کرنا اسلام کا مطالبہ نہیں ہے بلکہ رسول اللہ ﷺ کا اصل مقصود یہ ہے کہ مسلمان اپنے دانت صاف رکھیں اسلئے منجن اور ٹوتھ پیسٹ وغیرہ سے دانت صاف کر لئے جائیں تب بھی رسول اللہ ﷺ کے حکم پر عمل ہو جاتا ہے اور اس سے سنت کا ثواب ملے گا۔ (شرح صحیح مسلم ص ۹۱۴ ج ۱)

سوال:۔ عورت نیل پالش لگائے ہو تو وضو ہوگا یا نہیں؟

جواب:۔ عورت اگر نیل پالش لگائے ہو تو اس سے اس کا وضو نہیں ہوگا جب تک کہ نیل پالش کو دور نہ کر دے شرح صحیح مسلم میں ہے کہ اگر ایسی چیز ہے جس کا جسم ہے اور وہ پانی کے نفوذ سے مانع ہے جیسے نیل پالش تو وہ طہارت سے مانع ہے اور اس پر پانی بہانے سے وضو نہیں ہوگا۔

(مرجع سابق ص ۹۳۴ ج ۱)

سوال:۔ سوراخ میں پیشاب کرنا درست ہے یا نہیں؟

جواب:۔ سوراخ میں پیشاب نہیں کرنا چاہئے حدیث پاک میں اس سے منع کیا گیا ہے

„ عن عبداللہ بن سرجس قال قال رسول اللہ ﷺ لایبولن احدکم فی جحر،، یعنی حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی شخص سوراخ میں پیشاب نہ کرے ۔(اشعۃ اللمعات اردو ص ۵۹۰ ج ۱)

سوال:۔ غسل کرتے وقت کلمہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ غسل کرتے وقت کلمہ پڑھنا منع ہے اور خلاف سنت ہے اس لئے کہ اس وقت کسی بھی طرح کا کلام کرنے اور دعا پڑھنے کی بھی اجازت نہیں ردالمحتار میں ہے

قال شرنبلالی و یستحب ان لا یتکلم بکلام مطلقا اما کلام الناس فلکراھته حال الکشف واما الدعا فلانه فی منصب المستعمل ومحل الاقذ ار والاحوال۔ (ردالمحتار ص ۱۱۵ ج ۱ بحوالہ فتاویٰ فقیہ ملت ص ۶۹ ج ۱)

سوال:۔ گھٹنا کھلنے سے وضوٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

جواب:۔ گھٹنا یا ستر کھلنے سے وضونہیں ٹوٹتا ہے اور جوعوام میں مشہور ہے یہ غلط ہے حضور صدرالشریعہ علامہ امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ عوام میں مشہور ہے کہ گھٹنا یا ستر کھلنے یا اپنا ستر دیکھنے سے وضو جاتا رہتا ہے محض بے اصل بات ہے ہاں وضو کے آداب سے ہے کہ ناف سے زانو کے نیچے تک سب ستر چھپا ہو بلکہ استنجا کے بعد فوراہی چھپالینا چاہئیے کہ بغیر ضرورت ستر کھلا رہنا منع ہے اور دوسروں کے سامنے ستر کھولنا حرام ہے ستر عورت کھلنے سے وضونہیں ٹوٹتا۔ (بہار شریعت دوم ص ۲۵ ج ۱)

سوال:۔ کسی نے دیکھا کہ میانی بھیگی ہے مگر یاد نہیں کہ پانی ہے یا پیشاب تو کیا کرے؟

جواب:۔ اگر زندگی میں پہلی بار ایسا ہوا ہے تو پھر سے وضو کرے اور اگر بار بار ایسا ہوتا رہتا ہے تو اس کی طرف دھیان نہ دے اس لئے کہ یہ شیطان کا وسوسہ ہوتا ہے حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ میانی میں تری دیکھی مگر یہ معلوم نہیں کہ پانی ہے یا پیشاب تو اگر عمر کا یہ پہلا واقعہ ہے تو وضو کرے اور اس جگہ کو دھولے اور اگر بار بار ایسے شبہے پڑتے ہیں تو اس کی طرف توجہ نہ کرے شیطانی وسوسہ ہے۔

(مرجع سابق دوم ص ۲۷ ج ۱)

سوال:۔ ہمیشہ باوضو رہنے میں کیا فائدہ ہے؟

جواب:۔ حضرت سید میر عبدالواحد بلگرامی علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ جو شخص با وضو رہتا ہے اور اس حالت میں اسے موت آتی ہے تو اسے شہادت کا مرتبہ دیا جاتا ہے۔

(سبع سنابل شریف ص ۲۳۴)

سوال:۔ وضو کے بچے ہوئے پانی سے استنجا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ وضو کرنے کے بعد جو پانی بچ جائے اس سے استنجا کرنا مناسب نہیں ہے فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ ایک حدیث میں روایت کیا گیا کہ اس کا پینا ستر مرض سے شفاء ہے تو وہ ان امور میں آب زم زم سے مشابہت رکھتا ہے ایسے پانی سے استنجاء کرنا مناسب نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۱۴۱ ج ۲)

سوال:۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے میں کیا خرابی ہے؟

جواب:۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے میں چار خرابیاں ہیں (۱) بدن اور کپڑوں پر چھینٹیں پڑتی ہیں جسم اور لباس بلا ضرورت شرعیہ ناپاک ہو جاتے ہیں اور یہ حرام ہے۔

(۲) ان چھینٹوں کی وجہ سے قبر کا عذاب اپنے سر پر آتا ہے (۳) عام راستے پر ہو یا جہاں لوگ موجود ہوں وہاں ہو تو بے پردگی کا باعث ہوگا (۴) اس میں نصرانیوں سے مشابہت ہے اور ان کی سنت مذمومہ میں ان کی اتباع ہے اسی لئے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے بچنا چاہئے۔ (ایضا)

سوال:۔ جانگھیا (Under wear) پہن کر نہانا کیسا ہے؟

جواب:۔ جانگھیا پہن کر کھلی جگہ نہانا حرام ہے ہاں اگر غسل خانہ میں اکیلے نہائے تو کوئی حرج نہیں حضور صدر الشریعہ علامہ امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ لوگوں کے سامنے ستر کھول کر نہانا حرام ہے۔ (بہار شریعت ص ۳۴ ج ۲) لہٰذا اگر لوگوں کے سامنے نہانا ہو تو ناف سے گھٹنے تک چھپالے پھر نہائے۔

سوال:۔ ناپاک آدمی کے ہاتھ کا ذبیحہ درست ہے یا نہیں؟

جواب:۔ ناپاک آدمی کے ہاتھ کا ذبیحہ درست ہے کہ طہارت ذبح کیلئے شرط نہیں ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنب کے ہاتھ کا ذبیحہ بھی درست ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۱۹ ج ۲)

سوال:۔ حیض کی حالت میں عورت پانچوں کلمہ پڑھ سکتی ہے یا نہیں؟

جواب:۔ پڑھ سکتی ہے کیوں کہ صرف قرآن پاک پڑھنا منع ہے فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ حالت حیض میں صرف قرآن عظیم کی تلاوت ممنوع ہے کلمے پانچوں پڑھ سکتی ہے کہ اگر چہ ان میں بعض کلمات قرآن ہیں مگر ذکر و ثناء ہیں اور کلمہ پڑھنے میں نیت ذکر ہی ہے نہ نیت تلاوت تو جواز یقینی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۴۰ ج ۲)

سوال :۔ ناپاک آدمی کا پسینہ پاک ہے یا ناپاک؟

جواب :۔ ناپاک آدمی کا پسینہ پاک ہے جس طرح اس کا لعاب پاک ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنب کا پسینہ مثل اس کے لعاب دہن کے پاک ہے

(فتاویٰ رضویہ ص ۴۸ ج ۲)

سوال :۔ کیا عورت بچہ پیدا ہونے کے بعد چالیس دن تک ناپاک رہتی ہے اگرچہ پہلے خون بند ہو جائے؟

جواب :۔ نہیں ہرگز نہیں بلکہ جیسے ہی عورت کا خون بند ہوا فوراً وہ پاک ہو گئی اور جو چالیس دن کہا گیا ہے وہ زیادہ سے زیادہ ہے یعنی اس سے زیادہ نہیں ہو سکتا مجدد اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ جو عوام جاہلوں عورتوں میں مشہور ہے کہ جب تک چلہ نہ ہو جائے زچہ پاک نہیں ہوتی محض غلط ہے خون بند ہونے کے بعد ناحق ناپاک رہ کر نماز روزے چھوڑ کر سخت کبیرہ گناہ میں گرفتار ہوتی ہیں مردوں پر فرض ہے کہ انھیں اس سے باز رکھیں نفاس کی زیادہ حد کے لئے چالیس دن رکھے گئے ہیں نہ یہ کہ چالیس دن سے کم کا ہوتا ہی نہ ہو اس کے کم کیلئے کوئی حد نہیں اگرچہ جننے کے بعد صرف ایک منٹ خون آیا اور بند ہو گیا عورت اسی وقت پاک ہو گئی نہائے اور نماز پڑھے اور روزے رکھے۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۳۷ ج ۲)

سوال :۔ جمعہ کے دن دوسری اذان بلند آواز سے دینا چاہئے یا آہستہ؟

جواب :۔ دوسری اذان بھی بلند آواز سے دینا چاہئے اگر آہستہ دیں گے تو سنت ادا نہیں ہوگی سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوں اذانیں پوری آواز سے خوب بلند کہی جائیں جس طرح اذان میں سنت ہے آج کل جو عوام دوسری اذان کو کہ خطبہ

سوال:۔ کیا وضو کرنے سے گناہ کبیرہ بھی دھلتے ہیں؟

جواب:۔ ہاں وضو کرنے سے گناہ کبیرہ بھی دھلتے ہیں لیکن بالکل ختم نہیں ہوتے ہیں سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ,, تحقیق یہ ہے کہ کبائر بھی دھلتے ہیں اگر چہ زائل نہ ہوں یہ سیدنا امام اعظم رضی اللہ عنہ وغیرہ اکابر اولیاء کرام قدست اسرارہم کا مشاہدہ ہے جسے فقیر نے رسالہ **الطرس المعدل فی حد الماء المستعمل** میں ذکر کیا۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۱۵۳ ج ۱)

سوال:۔ پیشاب کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ جائز ہے اوراس میں حرمت وضو کا کچھ خلاف نہیں کہ یہ پانی استعمال میں نہ آیا کما لایخفیٰ (فتاویٰ رضویہ ص ۲۳۵ ج ۱)

سوال:۔ کیا تالاب کا پانی ہوا لگنے سے پاک ہو جاتا ہے؟

جواب:۔ نجس پانی ہوا لگنے سے پاک نہیں ہوسکتا ہے اور جو عوام میں مشہور ہے کہ تالاب کا پانی ہوا لگنے سے پاک ہو جاتا ہے وہ غلط ہے فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ نجس پانی نہ ہوا لگنے سے پاک ہوسکتا ہے نہ خود بہنے سے ہاں پاک پانی اگر بہتا ہوا آئے اور اسے بہا لے جائے تو پاک ہو جائیگا۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۳۱۸ ج ۱)

سوال:۔ حقہ کا پانی پاک ہے یا نہیں؟

جواب:۔ حقہ کا پانی پاک ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ,, قطعا پاک ہے پانی پاک تمباکو پاک اس کا دھواں پاک پاک چیز سے پاک پانی کا رنگ مزہ بو بدل جانا اسے ناپاک نہیں کرسکتا،، (فتاویٰ رضویہ ص ۳۳۴ ج ۱)

سوال:۔ دودھ پینے والے بچے کا پیشاب پاک ہے یا ناپاک؟

جواب:۔ دودھ پینے والے بچے کا پیشاب ناپاک ہے اگر چہ ایک دن کا ہو اگر چہ لڑکا ہو اور جو عوام میں مشہور ہے کہ شیر خوار بچے کا پیشاب پاک ہے وہ بالکل غلط ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۱۲۸ ج ۲)

سوال:۔ بیت الخلا (لیٹرین) میں تھوکنا کیسا ہے؟

جواب:۔ بیت الخلا یعنی لیٹرین میں تھوکنا منع ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہاں پاخانے میں تھوکنے کی ممانعت ہے کہ مسلمان کا منہ قرآن عظیم کا راستہ ہے وہ اس سے ذکر الٰہی کرتا ہے تو اس کا لعاب ناپاک جگہ بے جا ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۱۵۷ ج ۲)

سوال:۔ شوہر بیوی کو مرنے کے بعد غسل دے سکتا ہے یا نہیں؟

جواب:۔ نہیں شوہر اپنی بیوی کو غسل نہیں دے سکتا کیونکہ انتقال کے بعد نکاح کا رشتہ ختم ہو جاتا ہے اور وہ اجنبی ہو جاتی ہے۔ (ملخصا فتاویٰ رضویہ ص ۹ ج ۴)

سوال:۔ کفن کے اوپر پھولوں کی چادر ڈالنا کیسا ہے؟

جواب:۔ کفن کے اوپر پھولوں کی چادر ڈالنا جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے بلکہ اچھی نیت ہو تو اور اچھا ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ پھولوں کی چادر بالائے کفن ڈالنے میں شرعاً اصلاً حرج نہیں بلکہ نیت حسن سے حسن ہے جیسے قبور پر پھول ڈالنا کہ وہ جب تک تر ہیں تسبیح کرتے ہیں اس سے میت کا دل بہلتا ہے اور رحمت اترتی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۱۲ ج ۴)

سوال:۔ جو پانی دھوپ میں گرم ہوا ہے اس سے غسل کرنا چاہئے یا نہیں؟

جواب:۔ جو پانی دھوپ میں گرم ہوا ہو اس سے نہیں نہانا چاہئے اس لئے کہ اس سے برص یعنی سفید داغ ہونے کا اندیشہ ہے حدیث شریف میں ہے ,,حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دھوپ سے پانی گرم کیا تو آپ نے فرمایا اے حمیرا آئندہ ایسا نہ کرنا کہ اس سے برص پیدا ہوتا ہے،،

(بیہقی شریف ص ۱۱ ج ۱ بحوالہ فتاویٰ فقیہ ملت ص ۳۷ ج ۱)

نماز کا بیان

سوال:۔ نماز شب معراج میں کیوں فرض ہوئی؟

جواب:۔ چوں کہ شب معراج افضل الاوقات اور اشرف الحالات اور اعز المناجات اور نماز بھی بعد از ایمان افضل الطاعات اور ادائیگی کے لحاظ سے احسن الهیئات ہے پس افضل عبادت کو افضل وقت میں فرض کیا گیا۔ (روح البیان ص ۸۴ ج ۱)

سوال:۔ نماز کیوں فرض کی گئی؟

جواب:۔ نماز اس لئے فرض کی گئی کہ جب حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم آسمانوں پر تشریف لے جا کر ملکوت سماوات کے ذرہ ذرہ کی سیر فرمائی اور اس کے مکینوں یعنی ملائکہ کی عبادت کا بھی معائنہ فرمایا تو ان کی کثرت عبادت پر رشک ہوا آپ نے اللہ تعالیٰ سے امت کیلئے ملائکہ کی عبادت کا عرض کیا اللہ تعالیٰ نے بمطابق معروض تمام ملائکہ کی عبادت کا مجموعہ صلوۃ خمسہ میں جمع فرما دیا بایں طور کہ وہ فرشتے بعض قیام میں تھے اور بعض رکوع میں اور بعض سجدہ میں اور بعض تسبیح کہہ رہے تھے وغیرہ وغیرہ پس اللہ تعالیٰ نے ان تمام

ملائکہ کی عبادت کے اجر وثواب صلوۃ خمسہ کی ادئیگی پر عطا فرمادئے۔

(روح البیان ص ۸۵ ج ۱)

سوال:۔ کسی نماز میں ۲ رکعت، کسی میں ۳، اور کسی میں ۴، رکعت کیوں فرض ہے؟

جواب:۔ کسی نماز میں ۲ رکعت، کسی میں ۳ رکعت، اور کسی میں ۴ رکعت، اس لئے فرض ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے شب معراج بعض ملائکہ کو دیکھا بعض دو پروں والے تھے بعض تین والے بعض چار والے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی ہیئات کو انوار صلوٰۃ میں متشکل فرمادیا بایں طور کہ جب اعمال کے ملائکہ ارواح عبادت کو آسمان کی طرف لے جاتے ہیں تو یہ عبادات نورانی شکلوں میں متشکل ہوتے ہیں۔ (روح البیان ص ۸۵ ج ۱)

سوال:۔ مغرب اور عشاء کے بیچ میں جاگنا یا سونا کیسا ہے؟

جواب:۔ مغرب اور عشاء کے بیچ میں سونا مکروہ ہے اور جاگنا سنت موکدہ ہے حضرت علامہ سید میر عبدالواحد بلگرامی علیہ الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ مغرب وعشاء کے درمیان جاگنا سنت موکدہ ہے۔ (سبع سنابل شریف ص ۲۵۰)

سوال:۔ آدمی نے سمجھا کہ ابھی وقت نہیں ہوا پھر بھی نماز پڑھ لی اور بعد میں معلوم ہوا کہ وقت ہو گیا تھا تو نماز ہوئی یا نہیں؟

جواب:۔ اس آدمی کی نماز نہیں ہوئی اگر چہ وقت ہو گیا تھا بہار شریعت میں ہے کہ یہ گمان تھا کہ ابھی وقت نہیں ہوا نماز پڑھ لی بعد نماز معلوم ہوا کہ وقت ہو گیا تھا نماز نہ ہوئی،،۔ (بہار شریعت سوم ص ۱۰ ج ۱)

سوال:۔ کیا کوئی شخص اپنے قریبی کے لئے اس کی طرف سے نماز پڑھ سکتا ہے؟

جواب:۔ نہیں کوئی بھی شخص اپنے کسی قریبی کے لئے اس کے عوض نماز نہیں پڑھ سکتا ہے

حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ نماز خالص عبادت بدنی ہے اس میں نیابت جاری نہیں ہوسکتی یعنی ایک کی طرف سے دوسرا نہیں پڑھ سکتا نہ یہ ہوسکتا ہے کہ زندگی میں نماز کے بدلے کچھ مال بطور فدیہ ادا کردے۔ (ملخصا بہار شریعت سوم ص ۹ ج ۱)

سوال:۔نماز کے اندر اگر ٹوپی گر جائے تو اٹھالینا چاہئے یا نہیں؟

جواب:۔اگر ایک بار گر گئی تو اٹھالینا چاہئے اور اگر بار بار گرے تو نہیں اٹھانا چاہئے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اٹھالینا افضل ہے جب کہ بار بار نہ گرے۔ (احکام شریعت دوم ص ۱۵۹)

سوال:۔داڑھی منڈانے والا اذان کہہ سکتا ہے یا نہیں؟

جواب:۔داڑھی منڈانے والے کی اذان مکروہ ہے اس لئے کہ وہ فاسق ہے اور فاسق کی اذان مکروہ ہے بہار شریعت میں ہے کہ خنثی و فاسق اگرچہ عالم ہی ہو اور نشہ والے اور پاگل اور ناسمجھ بچے اور جنب کی اذان مکروہ ہے ان سب کی اذان کا اعادہ کیا جائے۔

(بہار شریعت سوم ص ۳۱ ج ۱)

سوال:۔نابینا عالم کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔نابینا عالم یا حافظ و قاری کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے جب تک کہ کوئی دوسری چیز مانع امامت نہ ہو فقیہ ملت حضرت علامہ مفتی جلال الدین امجدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ نابینا کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے اگر کوئی دوسری وجہ مانع امامت نہ ہو۔

(فتاویٰ فقیہ ملت ص ۱۱۲ ج ۱)

سوال:۔آدھی آستین کاٹی شرٹ یا بنیائن پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔آدھی آستین کاٹی شرٹ یا بنیائن پہن کر نماز پڑھنا مکروہ ہے ہاں اگر کسی کے

پاس اس ٹی شرٹ کے علاوہ کوئی دوسرا کپڑا نہیں ہے تو مکروہ نہیں ہے فقیہ ملت علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ اگر اس کے پاس دوسرا کپڑا پوری آستین کا موجود ہے تو مکروہ ہے ورنہ بلا کراہت جائز ہے۔ (مرجع سابق ص ۱۷۴ ج ۱)

سوال:۔ پلاسٹک کی چوڑیاں پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ پلاسٹک کی چوڑیاں پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ پلاسٹک کی چوڑیاں پہننا اور پہن کر نماز پڑھنا صحیح و درست ہے۔ (مرجع سابق ص ۱۷۷ ج ۱)

سوال:۔ کیا حضور ﷺ نے خود اذان کہی ہے؟

جواب:۔ ہاں حضور ﷺ نے خود اذان کہی ہے مجدد اعظم امام احمد رضا رضی اللہ تعالی عنہ تحریر فرماتے ہیں,, قال فی الدر المختار و فی الضیاء انہ علیہ الصلوۃ والسلام اذن فی سفر واقام وصلی الظھر و حققناہ فی الخزائن ،، (فتاوی رضویہ ص ۳۸۷ ج ۲)

سوال:۔ نماز جنازہ کی مشروعیت مکہ مکرمہ میں ہوئی یا مدینہ منورہ میں؟

جواب:۔ نماز جنازہ کی مشروعیت مدینہ منورہ میں ہوئی ہے فتاوی رضویہ میں ہے

,, لم تشرع فی الاسلام الا فی المدینۃ المنورۃ،،

یعنی نماز جنازہ مدینہ منورہ ہی میں شروع ہوئی ہے۔ (فتاوی رضویہ ص ۳۸۸ ج ۲)

سوال:۔ اسلام میں سب سے پہلے کس صحابی کی نماز جنازہ ہوئی اور کس مہینے میں ہوئی؟

جواب:۔ اسلام میں سب سے پہلے صحابی رسول حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ تعالی عنہ کی نماز جنازہ ہوئی اور شوال المکرّم کے مہینے میں ہوئی سرکار اعلی حضرت رضی اللہ عنہ

فرماتے ہیں،،وقال الامام ابن حجر العسقلانی فی الاصابة فی ترجمة اسعد بن زرارة رضی الله تعالی عنه ذکر الواقدی انه مات علی راس تسعة اشهر من الهجرة رواه الحاکم فی المستدرک وقال الواقدی کان ذالک فی شوال قال البغوی بلغنی انه اول من مات من الصحابة بعد الهجرة انه اول میت صلی علیه النبی ﷺ،،

(فتاوی رضویہ ص ۳۸۸ ج ۲)

ترجمہ: امام ابن حجر عسقلانی نے اصابہ فی ترجمۃ اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ میں فرمایا کہ واقدی نے ذکر کیا کہ ان کی وفات ہجرت کے نویں مہینے میں ہوئی اس کو حاکم نے مستدرک میں روایت کیا ہے اور واقدی نے کہا کہ یہ شوال میں ہوا بغوی نے کہا کہ مجھے یہ بات پہونچی کہ ہجرت کے بعد صحابہ میں سب سے پہلے جو وفات پائے ہیں وہ یہی ہیں اور وہی سب سے پہلے میت ہیں جن کی نماز جنازہ نبی کریم ﷺ نے پڑھی۔

سوال:۔ نماز کے علاوہ جو اذان ہوتی ہے کیا اس کا بھی جواب دینا چاہیئے؟

جواب:۔ ہاں نماز کے علاوہ جو اذان ہوتی ہے جیسے بچہ پیدا ہونے کے بعد جو اذان ہوتی ہے تو اس کا بھی جواب دینا چاہیئے بہار شریعت میں ہے کہ اذان نماز کے علاوہ اور اذانوں کا جواب بھی دیا جائے گا جیسے بچے کے کان کی اذان۔

(بہار شریعت سوم ص ۳۲ ج ۱)

سوال:۔ صلوٰۃ الاوابین کسے کہتے ہیں؟

جواب:۔ مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعت نماز مستحب ہے اس کو صلوٰۃ الاوابین کہتے ہیں حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ بعد مغرب چھ رکعتیں مستحب ہیں ان کو صلوٰۃ

الاوابین کہتے ہیں خواہ ایک سلام سے پڑھے یا دو سے یا تین سے۔

(بہار شریعت چہارم ص ۱۴ ج ۱)

سوال:۔ کیا یہ صحیح ہے کہ تراویح میں ایک سو چودہ بار بسم اللہ جہر سے نہ پڑھیں گے تو ختم قرآن نہ ہوگا؟

جواب:۔ یہ بالکل غلط ہے صرف ایک بار جہر سے پڑھنا سنت ہے بہار شریعت میں ہے کہ جو آج کل بعض جہال نے نکالا ہے کہ ایک سو چودہ بار بسم اللہ جہر سے پڑھی جائے ورنہ ختم نہ ہوگا مذہب حنفی میں بے اصل ہے۔ (بہار شریعت چہارم ص ۳۴ ج ۱)

سوال:۔ بغیر سلام پھیرے سجدہ سہو کر لینا درست ہے یا نہیں؟

جواب:۔ بغیر سلام پھیرے بھی سجدہ سہو کر لینا درست ہے لیکن ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے بہار شریعت میں ہے کہ اگر بغیر سلام پھیرے سجدے کر لیں کافی ہیں مگر ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔ (بہار شریعت چہارم ص ۴۴ ج ۱)

سوال:۔ بیٹھ کر نفل نماز پڑھے تو رکوع میں کتنا جھکنا چاہیئے؟

جواب:۔ بیٹھ کر نفل نماز پڑھے تو رکوع میں اتنا جھکے کہ پیشانی جھک کر گھٹنوں کے مقابل ہو جائے بس مقعد اٹھانے کی ضرورت نہیں ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو اس کا درجہ کمال و طریقہ اعتدال یہ ہے کہ پیشانی جھک کر گھٹنوں کے مقابل آجائے اس قدر کے لئے سر اٹھانے کی حاجت نہیں تو قدر اعتدال سے جس قدر زائد ہوگا وہ عبث و بے جا میں داخل ہو جائے گا۔

(فتاوی رضویہ ص ۵۱ ج ۳)

سوال:۔رکوع کرتے وقت نظر کس جگہ رکھنا چاہیئے؟

جواب:۔رکوع کرتے وقت نظر قدموں پر رکھنا چاہئے فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ رکوع میں قدموں پر نظر ہو۔ (فتاویٰ رضویہ ص۲۷ج۳)

سوال:۔نفل نماز افضل ہے یا تلاوت قرآن؟

جواب:۔نفل نماز تلاوت قرآن سے افضل ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نفل نماز مستحب تلاوت سے افضل ہے کہ اس میں تلاوت بھی رکوع بھی سجود بھی۔ (فتاویٰ رضویہ ص۱۲۸ج۳)

سوال:۔اگر بھول کر پہلی رکعت میں سورہ ناس اور دوسری رکعت میں سورہ فلق پڑھ دیا تو نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب:۔اگر بھول کر ایسا کیا تو نماز ہو جائے گی اور سجدہ سہو کی بھی ضرورت نہیں اور اگر جان بوجھ کر ایسا کیا تو گنہگار ہوگا لیکن پھر بھی بغیر سجدہ سہو کے نماز ہو جائے گی۔

(ملخصا فتاویٰ رضویہ ص۱۳۲ج۳)

سوال:۔اگر امام اللہ اکبر کی صرف اللہ کہے تو نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب:۔اللہ اکبر پورا باآواز کہنا مسنون ہے سنت ترک ہوئی نماز میں کراہت تنزیہی آئی مگر نماز ہوگئی۔ (فتاویٰ رضویہ ص۱۴۷ج)

سوال:۔وہ لڑکا جسے داڑھی نہیں آئی وہ بالغ کی امامت کرسکتا ہے یا نہیں؟

جواب:۔اگر وہ لڑکا بالغ ہے اور امامت کے لائق ہے تو بالغ اور نابالغ سب کی امامت کرسکتا ہے اس لئے کہ امامت کے لئے ڈاڑھی ہونا شرط نہیں ہے بلکہ بالغ ہونا شرط ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ داڑھی مونچھ شرط صحت امامت نہیں بلوغ درکار ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ص۱۵۱ج۳)

سوال:۔توتلے کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔اگر غیر توتلا توتلے کے پیچھے نماز پڑھے گا تو اس کی نماز باطل ہو جائے گی فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ مذہب صحیح میں غیر توتلے کی نماز اسکے پیچھے باطل ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۱۷۵ ج ۳)

سوال:۔بہرے کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔اگر بہرے سے افضل آدمی نہ ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جائز ہے اور اس کا غیر بہتر ہے اگر یہ علم و قراءت میں اس سے افضل نہ ہو۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۲۵۵ ج ۳)

سوال:۔اہل حدیث یعنی غیر مقلد کے پیچھے نماز ہوگی یا نہیں؟

جواب:۔اہل حدیث یعنی غیر مقلد کے پیچھے نماز نہیں ہوگی اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے والا گنہگار ہوگا سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ غیر مقلد کے پیچھے نماز باطل محض ہے ہرگز نہ ہوگی اور پڑھنے والے کے سر پر گناہ عظیم ہوگا۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۲۶۴ ج ۳)

سوال:۔نجومی کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔نجومی کے پیچھے نماز جائز نہیں ہے فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ نجومی ورمان قابل امامت نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۱۷۵ ج ۳)

سوال:۔وہابی کی نماز سنی امام کے پیچھے جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔نہ سنی کی نماز وہابی کے پیچھے ہوسکتی ہے اور نہ وہابی کی نماز سنی کے پیچھے ہوسکتی ہے اس لئے کہ نماز کے لئے اسلام یعنی مسلمان ہونا شرط ہے اور یہ لوگ مسلمان ہی نہیں

ہیں سرکار اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہین کہ سنی کی نماز وہابی کے پیچھے نہیں ہو سکتی ہے امام محمد وامام ابو یوسف وامام اعظم رضی اللہ تعالی عنھم سے راوی " لاتجوز الصلوات خلف اھل الاھواء " بلکہ وہابی کی نماز نہ کسی کے پیچھے ہوسکتی ہے نہ خود تنہا نہ وہابی کے پیچھے کسی کی نماز ہوسکتی ہے اگرچہ اس کا ہم مذہب ہو کہ صحت نماز کے لئے پہلی شرط اسلام ہے اور وہابیہ توہین خدا ورسول کے سبب اسلام سے خارج ہیں۔

(فتاوی رضویہ ص ۲۶۷ ج ۳)

سوال:۔ آٹھ، نو سال کا سمجھدار لڑکا جو نماز کو اچھی طرح جانتا ہو وہ صف میں کھڑا ہوسکتا ہے یا نہیں؟

جواب:۔ وہ آٹھ، نو سال کا لڑکا صف میں آسکتا ہے اور مردوں کے درمیان کھڑا ہوسکتا ہے اس مسئلہ پر تنبیہ کرتے ہوئے سرکار اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ بعض بے علم جو یہ ظلم کرتے ہیں کہ لڑکا پہلے سے داخل نماز ہے اب یہ آئے تو اسے نیت بندھا ہوا ہٹا کر کنارے کر دیتے ہیں اور خود بیچ میں کھڑے ہو جاتے ہیں یہ محض جہالت ہے اسی طرح یہ خیال کہ لڑکا برابر کھڑا ہو تو مرد کی نماز نہ ہوگی غلط وخطاء ہے جس کی کچھ اصل نہیں۔ (فتاوی رضویہ ص ۳۱۸ ج ۳)

سوال:۔ مقتدی نے ابھی التحیات نہیں پڑھا اور امام کھڑا ہو گیا یا سلام پھیر دیا تو مقتدی کیا کرے؟

جواب:۔ مقتدی جب تک التحیات پوری نہ پڑھ لے اس وقت تک سلام نہ پھیرے فتاوی رضویہ میں ہے کہ ہر صورت میں پوری کرلے اگرچہ اس میں کتنی ہی دیر ہو جائے

(فتاوی رضویہ ص ۳۱۹ ج ۳)

سوال:۔ حالت نماز میں اگر بدن میں کھجلی مچے تو کھجائے یا نہ کھجائے؟

جواب:۔ جہاں تک ہو سکے برداشت کرے اور اگر برداشت نہ کر پائے یا اس کی وجہ سے دل پریشان ہو تو کھجا لے مگر ایک رکن میں دو بار سے زیادہ کھجانے کی اجازت نہیں ہے فتاوی رضویہ میں ہے کہ ضبط کرے اور نہ ہو سکے یا اس کے سبب نماز میں دل پریشان ہو تو کھجا لے مگر ایک رکن مثلاً قیام یا قعود یا رکوع یا سجود میں تین بار نہ کھجاوے دو بار تک اجازت ہے۔ (فتاوی رضویہ ص ۴۴۶ ج ۳)

سوال:۔ چوری کا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ چوری کا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے سرکار اعلی حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ چوری کا کپڑا پہن کر نماز پڑھنے میں اگر چہ فرض ساقط ہو جائے گا لان الفساد مجاور مگر نماز مکرہ تحریمی ہوگی۔ (فتاوی رضویہ ص ۴۵۱ ج ۳)

سوال:۔ دعائے قنوت یاد نہ ہو اور نہ ہی ربنا آتنا یاد ہو تو وتر میں کیا پڑھے؟

جواب:۔ اگر اللھم ربنا آتنا فی الدنیا حسنة و فی الآخرة حسنة و قنا عذاب النار بھی یاد نہ ہو تو تین بار اللھم اغفر لی کہہ لے اور یہ بھی یاد نہ ہو تو تین بار یارب کہہ لے واجب ادا ہو جائے گا۔

(ملخصا فتاوی رضویہ ص ۴۸۹ ج ۳)

سوال:۔ خطبہ کے وقت جو اذان ہوتی ہے اس کا جواب مقتدیوں کو دینا چاہیئے یا نہیں؟

جواب:۔ خطبہ کے وقت جو اذان ہوتی ہے اس کا جواب مقتدیوں کو نہیں دینا چاہیئے ہاں اگر بغیر زبان ہلائے صرف دل سے دیں تو دے سکتے ہیں۔

(ملخصا فتاوی رضویہ ص ۶۸۳ ج ۳)

سوال:۔ جمعہ کی نماز کب فرض ہوئی؟

جواب:۔ جمعہ کی نماز ہجرت کے پہلے سال فرض ہوئی ہے۔ جمہور علماء کے نزدیک یہی صحیح ہے سرکار اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ اسی سوال کے جواب میں فرماتے ہیں کہ نعم بسال اول از ہجرت علی الصحیح المشھور عند الجمھور۔ (فتاوی رضویہ ص ۶۸۸ ج ۳)

سوال:۔ اگر آدمی خطبہ کے وقت ہی پہونچے تو کیا کرے؟

جواب:۔ اگر آدمی خطبہ شروع ہونے کے بعد پہونچے تو فورا جہاں پہونچا ہے وہیں بیٹھ جائے آگے ہرگز نہ بڑھے اس لئے کہ خطبہ کی حالت میں چلنا حرام ہے فتاوی رضویہ میں ہے کہ علمائے کرام فرماتے ہیں اگر ایسے وقت آیا کہ خطبہ شروع ہو گیا مسجد میں جہاں تک پہونچا وہیں رک جائے آگے نہ بڑھے کہ یہ عمل ہوگا اور حالت خطبہ میں کوئی عمل روا نہیں۔ (فتاوی رضویہ ص ۶۹۶ ج ۳)

سوال:۔ جمعہ کا خطبہ دیکھ کر پڑھنا چاہیئے یا زبانی؟

جواب:۔ خطبہ چاہے دیکھ کر پڑھے یا زبانی دونوں طرح جائز ہے مگر زبانی پڑھنا افضل ہے سرکار اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ دیکھ کر اور زبانی دونوں نفس ادائے حکم میں یکساں ہیں مگر زبانی اوفق بالسنۃ ہے۔

(فتاوی رضویہ ص ۷۱۴ ج ۳)

سوال:۔ مرنے کے بعد مردے کے بال کاٹنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ مرنے کے بعد مردے کے بال کاٹنا جائز نہیں ہے اور اسی طرح اس کے ناخن کو بھی کاٹنا جائز نہیں ہے۔ (فتاوی رضویہ ص۹ ج۴)

سوال:۔ نماز جنازہ میں ہاتھ کب چھوڑنا چاہیئے؟

جواب:۔ چوتھی تکبیر کے بعد دونوں ہاتھ چھوڑ دینا چاہیئے۔ (فتاوی رضویہ ص۸۲ ج۴)

سوال:۔ جنازہ کے ساتھ نعت شریف پڑھتے ہوئے جانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ جنازہ کے ساتھ نعت شریف پڑھتے ہوئے جانا جائز ہے۔

(فتاوی رضویہ ص۹۷ ج۴)

سوال:۔ آدھی آستین کا کپڑا پہن کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ اگر نماز پڑھنے والے کے پاس پوری آستین کا دوسرا کپڑا موجود ہے تو مکروہ ہے اور اگر پوری آستین کا کپڑا نہ ہو تو جائز ہے۔ (ملخصا فتاوی امجدیہ ص۱۹۳ ج۱)

سوال:۔ سجدہ میں جاتے وقت لنگی یا پائجامہ اٹھانا کیسا ہے؟

جواب:۔ اگر دھول اور گرد وغبار سے بچانے کے لئے اٹھاتا ہو تو مکروہ ہے اور اگر بلا وجہ اٹھاتا ہے تو اور زیادہ مکروہ ہے بہار شریعت میں ہے کہ کپڑا سمیٹنا مثلا سجدہ میں جاتے وقت آگے یا پیچھے سے اٹھالینا اگرچہ گرد سے بچانے کے لئے کیا ہو اور بلا وجہ ہو تو اور زیادہ مکروہ۔ (بہار شریعت حصہ سوم ص۱۶۵ ج۱)

سوال:۔ کیسٹ یا موبائل ویڈیو، آڈیو میں سجدہ والی آیت سنی تو سجدہ واجب ہے یا نہیں؟

جواب:۔ کیسٹ یا موبائل ویڈیو، آڈیو کے ذریعہ سجدہ کی آیت سنی تو اس سے سجدہ واجب نہیں فتاوی فقیہ ملت میں ہے کہ جب چڑیے اور سکھائے ہوئے بندر اور صدائے

بازگشت وغیرہ سے سنی گئی آیت سجدہ پر سجدہ تلاوت نہیں تو کیسٹ سے سنی گئی آیت سجدہ پر بدرجہ اولی سجدہ تلاوت واجب نہ ہوگا کہ کیسٹ کی آواز بھی آواز معاد ہے۔

(فتاوی فقیہ ملت ص ۲۲۱ ج ۱)

سوال:۔ جو آدمی زہر کھا کر مر گیا ہو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی یا نہیں؟

جواب:۔ زہر کھا کر جان دینا گناہ ہے مگر زہر کھا کر مرنے والے کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔ ﴿ملخصا فتاوی شامی ص ۲۱۱ ج ۲ بحوالہ فتاوی فقیہ ملت ص ۲۶۱ ج ۱﴾

سوال:۔ جنازہ اٹھانے کے بعد بیچ میں بطور منزل روکتے ہیں یہ درست ہے یا نہیں؟

جواب:۔ یہ طریقہ درست نہیں ہے بلکہ بیچ میں روکنا مکروہ ہے فتاوی عالمگیری میں ہے کہ،، **یکره منزل المیت**،، یعنی میت کی منزل مکروہ ہے۔

(فتاوی عالمگیری ص ۱۶۲ ج ۱ بحوالہ فتاوی فقیہ ملت ص ۲۷۷ ج ۱)

سوال:۔ جس کپڑے میں جان دار کی تصویر ہو اسے پہن کر نماز پڑھنا صحیح ہے یا نہیں؟

جواب:۔ جس کپڑے میں جان دار کی تصویر ہو اسے پہن کر نماز پڑھنا ہرگز صحیح نہیں ہے بلکہ اگر ایسا کپڑا پہن کر نماز پڑھی تو نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوگی سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اسے پہن کر نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے جس کا دوبارہ پڑھنا واجب ہے ایسے کپڑے پر سے تصویر مٹا دی جائے یا اس کا سر یا چہرہ بالکل محو کر دیا جائے اس کے بعد اس کا پہننا یا پہنانا خیرات کرنا اس سے نماز سب جائز ہو جائے گا۔ ﴿فتاویٰ رضویہ ص ۱۸۶ ج ۹ نصف اول﴾ لہٰذا جب تک کپڑے سے تصویر نہ مٹا دے تب تک اسے پہن کر نماز نہ پڑھے۔

سوال:۔ بے نمازی مسلمان کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

جواب:۔ بے نمازی مسلمان شرع کے نزدیک فاسق ہے اور جہنم کا مستحق ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ بے نمازی سخت شقی فاسق فاجر مرتکب کبائر مستحق جہنم ہے وہ ایسا مسلمان ہے جیسا تصویر کا گھوڑا ہے کہ شکل گھوڑے کی اور کام کچھ نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۹۷ ج ۹ نصف اخر)

سوال:۔ صدری کا بٹن کھول کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ صدری کا بٹن کھول کر نماز پڑھنا مکروہ ہے اگر صدری کے نیچے کوئی کپڑا ہے تو مکروہ تنزیہی ورنہ مکروہ تحریمی ہے حدیث شریف میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے نماز میں سدل سے منع فرمایا ہے (ترمذی شریف) (کپڑا لٹکانا) لہٰذا بہتر یہ ہے کہ بٹن بند کر کے ہی نماز پڑھی جائے۔

سوال:۔ عورتیں اگر نیٹ والا کپڑا پہن کر اور اسی کا دوپٹہ اوڑھ کر نماز پڑھیں تو ہوگی یا نہیں؟

جواب:۔ آج کل جو فیشن کا کپڑا نیٹ کا چل رہا ہے اسے عورتوں کا پہننا حرام ہے اس لئے کہ اس سے پورا ستر ظاہر رہتا ہے اور اسی طرح نیٹ کا دوپٹہ بھی ہے کہ اس کا استعمال کرنا جائز نہیں اور اسے اوڑھ کر نماز پڑھیں گی تو نماز نہیں ہوگی حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ایسے باریک دوپٹہ میں نماز جس سے سر نظر آئے نہ ہوگی۔ (مراۃ المناجیح ص ۴۳۹ ج ۱)

مسجد کے احکام کا بیان

سوال:۔ مسجد میں بلا کنیکشن بجلی جلانا کیسا ہے؟

جواب:۔ مسجد میں بلا کنیکشن چوری سے بجلی جلانا منع ہے کہ اس میں حکومت کو دھوکہ دینا اور اس کے قانون کو توڑنا ہے۔ اپنے کو اہانت کے لئے پیش کرنا، اپنی عزت خطرہ میں ڈالنا ہے اور عزت کی حفاظت کرنا ذلت ورسوائی سے بچنا ضروری ہے۔

(فتاویٰ فقیہ ملت ص۱۹۲ ج۱)

سوال:۔ گم شدہ چیز مسجد میں دریافت کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ اپنے لئے مسجد میں کسی کو سوال کرنے کی اجازت نہیں یہاں تک کہ اپنی ذاتی چیز گم ہو جائے تو اس کے بارے میں بھی دریافت کرنا جائز نہیں حدیث شریف میں ہے "من سمع رجلا ینشد ضالة فی المسجد فلیقل لاردها الله علیك فان المساجد لم تبن لهذا،، یعنی جو کسی شخص کو سنے کہ مسجد میں اپنی گم شدہ چیز دریافت کر رہا ہے تو اس پر واجب ہے کہ اس سے کہے کہ اللہ تیری گمی چیز تجھے نہ ملائے مسجدیں اس لئے نہیں بنی ہیں۔

(مسلم شریف ص۲۱۰ ج۱ بحوالہ فتاویٰ فقیہ ملت ص۱۹۵ ج۱)

سوال:۔ وضو کے بعد مسجد میں پانی ٹپکاتے ہوئے ہاتھ جھاڑنا کیسا ہے؟

جواب:۔ وضو کے بعد مسجد میں ہاتھ جھاڑنا جائز نہیں ہے حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ آج کل اکثر دیکھا جاتا ہے کہ وضو کے بعد منھ اور ہاتھ سے پانی پونچھ کر مسجد میں جھاڑتے ہیں یہ ناجائز ہے۔ (بہار شریعت سوم ص۱۵۱ ج۱)

سوال:۔ مسجد کے اندر جنازہ کی نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ مسجد کے اندر جنازہ کی نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ جنازہ مسجد میں رکھ کر اس پر نماز مذہب حنفی میں مکروہ تحریمی ہے۔ (فتاوی رضویہ ص ۵۷ ج ۴)

سوال:۔ ایم پی، ایم ایل اے سے روپیہ لے کر مسجد میں لگا سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:۔ ایم پی، ایم ایل اے سے روپیہ لے کر مسجد میں لگا سکتے ہیں سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ خزانہ والی ملک کی ذاتی ملک نہیں ہوتا تو اس کے لینے میں حرج نہیں جب کہ کسی مصلحت شرعیہ کے خلاف نہ ہو، ﴿فتاویٰ رضویہ ص ۴۶۰ ج ۶﴾ اور گورمنٹ کی رقم اگر ہم اپنے مدرسہ اور مسجد میں نہ لگائیں تو وہ اپنے قانون کے مطابق اسے دوسرے غیر اسلامی کاموں کے لئے دے دیں گے تو ہمارا مال ہمارے دینی کاموں میں صرف نہ ہوا اور کسی دین باطل کی تائید میں خرچ ہو گیا کیا کوئی عقلمند یہ گوارہ کرے گا۔

سوال:۔ مسجد بنوانے کے لئے ہندو سے چندہ لینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ مسجد بنوانے کے لئے ہندوؤں سے چندہ لینا جائز ہے جب کہ وہ خود دیں لیکن اگر ان سے چندہ لینے کے سبب اس بات کا اندیشہ ہو کہ مسلمانوں کو بھی مندر کی تعمیر اور رام لیلا وغیرہ میں چندہ دینا پڑے گا تو ایسی صورت میں ان سے چندہ لینا جائز نہیں ہے (فتاویٰ رضویہ ص ۴۸۴ ج ۶، ملخصا فتاویٰ فقیہ ملت ص ۱۴۶ ج ۲)

سوال:۔ مسجد میں نکاح پڑھوانا کیسا ہے؟

جواب:۔ مسجد میں نکاح پڑھوانا مستحب ہے لیکن یہ ضروری ہے کہ کوئی شور اور غلط بات نہ ہو اور نکاح پڑھانے والا روپیہ نہ لیتا ہو ورنہ جائز نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۶۴۴ ج ۶)

سوال:۔ شراب کا بوتل خریدنا اور بیچنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ شراب کا بوتل خریدنا بھی جائز ہے اور اسے بیچنا بھی جائز ہے اس لئے کہ اس کے نفس فعل میں کوئی گناہ نہیں گناہ شراب بنانے میں ہے۔ (فتاوی فقیہ ملت)

سوال:۔ مدرسہ کی زمین پر مسجد تعمیر کر سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:۔ مدرسہ کی زمین پر مسجد تعمیر نہیں کر سکتے ہیں چاہے وہ زمین کسی نے وقف کیا ہو یا چندہ کے پیسے سے خریدی گئی ہو فتاویٰ عالمگیری میں ہے کہ

,,لا یجوز تغییر الوقف،، یعنی وقف کو بدلنا جائز نہیں ہے نہ مدرسہ کو مسجد بنا سکتے ہیں اور نہ مسجد کو مدرسہ بنا سکتے ہیں۔

(عالمگیری ص ۴۹۰ ج ۲ بحوالہ فتاویٰ فقیہ ملت ص ۱۳۰ ج ۲)

کھانے پینے کا بیان

سوال:۔ کھانا کھانے سے پہلے کتنا ہاتھ دھونا چاہئے؟

جواب:۔ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا چاہئے کچھ لوگ صرف ایک ہاتھ دھوتے ہیں یہ سنت کے خلاف ہے بہار شریعت میں ہے کہ سنت یہ ہے کہ قبل طعام اور بعد طعام دونوں ہاتھ گٹوں تک دھوئے جائیں بعض لوگ صرف ایک ہاتھ یا فقط انگلیاں دھونے پر کفایت کرتے ہیں اس سے سنت ادا نہیں ہوتی۔

(بہار شریعت شانزدہم ص ۱۸ ج ۳)

سوال:۔ بعض لوگ روٹی کے اوپر چٹنی وغیرہ کی پلیٹ رکھ دیتے ہیں یہ درست ہے یا نہیں؟

جواب:۔ روٹی کے اوپر کوئی چیز نہیں رکھنی چاہیئے حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ روٹی پر کوئی چیز نہ رکھی جائے بعض لوگ سالن کا پیالہ یا چٹنی کی پیالی یا نمکدانی رکھ دیتے ہیں ایسا نہ کرنا چاہیئے۔ (بہار شریعت شانزدہم ص ۱۸ ج ۳)

سوال:۔ جب کھانے کے لئے کہا جاتا ہے تو کہتے ہیں بسم اللہ کرو یہ کہنا کیسا ہے؟

جواب:۔ یہ نہیں کہنا چاہیئے بلکہ برکت کی دعا کرنی چاہیئے آج کل یہ رواج ہے کہ جب پوچھا جاتا ہے تو کہتے ہیں بسم اللہ یہ نہیں کہنا چاہیئے کہ یہاں بسم اللہ کہنے کا کوئی معنی نہیں اس موقع پر بسم اللہ کہنے کو علماء نے بہت سخت ممنوع فرمایا بلکہ ایسے موقع پر دعائیہ الفاظ کہنا بہتر ہے مثلاً اللہ تعالی برکت دے وغیرہ۔ (ملخصا مرجع سابق ص ۲۰)

سوال:۔ کیا مسلمان کا جھوٹا پانی کھڑے ہوکر پینا چاہیئے؟

جواب:۔ کھڑے ہوکر صرف دو ہی پانی پینا چاہیئے ایک زم زم کا پانی اور دوسرا وضو کا بچا ہوا پانی ان دونوں کے علاوہ کوئی پانی کھڑے ہوکر نہیں پینا چاہیئے بعض لوگوں سے سنا گیا ہے کہ مسلم کا جھوٹا پانی بھی کھڑے ہوکر پینا چاہیئے مگر میں نے کسی کتاب میں اس کو دیکھا نہیں۔ واللہ تعالی اعلم (الامجدی)

سوال:۔ زم زم اور وضو کا پانی کھڑے ہوکر کیوں پینا چاہیئے؟

جواب:۔ زم زم اور وضو کا پانی کھڑے ہوکر اس لئے پینا چاہیئے کہ کھڑے ہوکر جب پانی پیا جاتا ہے تو وہ فوراً تمام اعضا کی طرف سرایت کر جاتا ہے اور یہ مضر ہے مگر یہ دونوں برکت والے ہیں اور ان سے مقصود ہی تبرک ہے لہٰذا ان کا تمام اعضا میں پہونچ جانا فائدہ مند ہے۔ (کتب فقہ)

سوال:۔ گلاس میں پانی پینے کے بعد جو بچ جاتا ہے اسے پھینکنا کیسا ہے؟

جواب:۔ گلاس میں پینے کے بعد جو پانی بچ جاتا ہے اسے پھینکنا اسراف ہے ایسا نہیں کرنا چاہیئے آج کل یہ رواج ہے کہ گلاس میں پینے کے بعد جو پانی بچا اسے پھینک دیتے ہیں کہ اب وہ پانی جھوٹا ہو گیا جو دوسروں کو نہیں پلایا جائے گا یہ ہندؤوں سے سیکھا ہے اسلام میں چھوت چھات نہیں مسلمان کے جھوٹے سے بچنے کے کوئی معنی نہیں اور اس علت سے پانی کو پھینکنا اسراف ہے۔ (بہار شریعت ۱۶)

سوال:۔ مچھلی کے سالن پر نیاز فاتحہ دلا سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:۔ جو چیز حرام لعینہ ہو تو اس پر فاتحہ پڑھنا اور اس کا ثواب پہنچانا جائز نہیں اور اگر حرام لعینہ نہ ہو تو فاتحہ پڑھنے اور ایصال ثواب کرنے میں کوئی گناہ نہیں اور مچھلی بلا شبہ حلال ہے اس لئے اس پر نیاز فاتحہ دلا سکتے ہیں کہ مچھلی کھلانے پر جو ثواب مرتب ہو گا وہ پہونچایا جاتا ہے نہ کہ اصل مچھلی۔ (ملخصا فتاوی امجدیہ ص ۳۶۴ ج ۱)

سوال:۔ جھینگا کھانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ جھینگا کھانا جائز ہے مگر نہ کھائے تو بہتر ہے فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ جھینگے کے بارے میں اختلاف ہے کہ وہ مچھلی ہے یا نہیں تو جن کے خیال میں جھینگا مچھلی کی قسم سے نہیں ہے ان کے نزدیک حرام ہے اور جن کے نزدیک مچھلی ہے حرام نہیں۔ (فتاوی رضویہ ص ۱۲۸ ج ۹)

سوال:۔ حلوائیوں کی کڑاہیوں کو کتے چاٹتے ہیں اور انہیں کڑاہیوں میں وہ مٹھائیاں بناتے ہیں تو ان کے یہاں سے مٹھائیاں لے کر کھانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ طہارت اور نجاست ظاہری میں شرع مطہر کا قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ احتمال سے نجاست ثابت نہیں ہوتی جس خاص شئی کی نجاست معلوم ہو وہی خاص نجس و حرام ہے و بس۔

(فتاوی رضویہ ص ۱۲۹ ج ۱) لہذا جب تک تحقیق سے ثابت نہ ہو اس کا کھانا جائز ہے۔ (الامجدی)

سوال:۔ پولٹری فارم کا انڈا جو بغیر جوڑا کھائے مرغیاں دیتی ہیں ان کا کھانا کیسا ہے؟

جواب:۔ پولٹری فارم کا انڈا جو مرغیاں بغیر جوڑا کھائے دیتی ہیں ان کا کھانا جائز ہے سرکار اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جائز ہے کہ وہ تنہا مادہ کی منی منعقد مستحیل بطیب ہے جیسے اور انڈے نر مادہ دونوں کی منی مستحیل۔

(فتاوی رضویہ ص ۴۳ ج ۹ نصف آخر)

سوال:۔ حلال جانور کا چمڑا کھانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ حلال جانور کا چمڑا کھانا جائز ہے جب کہ وہ جانور شرعی طریقہ سے ذبح کیا گیا ہو فتاوی رضویہ میں ہے کہ مذبوح حلال جانور کی کھال بے شک حلال ہے شرعا اس کا کھانا ممنوع نہیں اگرچہ گائے بھینس بکری کی کھال کھانے کے قابل نہیں ہوتی۔

(مرجع سابق ص ۳۴۲ ج ۸)

سوال:۔ جانور ذبح کرتے وقت سرکٹ کر الگ ہوگیا تو اس کا کھانا کیسا ہے؟

جواب:۔ حلال جانور ذبح کرتے وقت سرکٹ کر الگ ہو جائے تو بھی اس کا کھانا جائز ہے لیکن اس طرح کاٹنا مکروہ ہے حضور صدر الشریعہ علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ اس طرح ذبح کرنا کہ سرکٹ کر جدا ہو جائے مکروہ ہے مگر وہ ذبیحہ کھایا جائے گا یعنی کراہت اس فعل میں ہے نہ کہ ذبیحہ میں۔ (ملخصا بہار شریعت پانزدہم ص ۱۱۸)

سوال:۔ کوڑھی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا، پینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ شریعت میں کوڑھی کے ساتھ بیٹھ کر کھانا جائز ہے لیکن اگر کوئی آدمی اس کے ساتھ نہ کھائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں یعنی چاہے تو کھائے اور چاہے تو نہ کھائے۔

(ملخصا فتاوی رضویہ ص ۵ ج ۹ نصف اول)

سوال:۔ مندروں میں جو پرشاد چڑھایا جاتا ہے اس کا کھانا کیسا ہے؟

جواب:۔ مندروں میں جو پرشاد چڑھایا جاتا ہے اس کا کھانا حلال ہے مگر مسلمانوں کو اس سے بچنا چاہیئے سرکار اعلی حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حلال ہے لعدم الحرم مگرمسلمانوں کو احتراز چاہیئے لخبث النسبۃ۔

(فتاوی رضویہ شریف ص ۶ ج ۹ نصف اول)

سوال:۔ بغیر دعوت کے کسی کے یہاں کھانا چاہیئے یا نہیں؟

جواب:۔ بغیر دعوت کے کسی کے یہاں نہیں کھانا چاہیئے حدیث شریف میں اس سے منع کیا گیا ہے اور فتاوی رضویہ میں ہے کہ بلا دعوت جو دعوت میں جائے اسے حدیث میں فرمایا دخل سارقا وخرج مغیرا چور بن کر گیا اور لٹیرا ہو کر نکلا۔

(مرجع سابق ص ۱۱۶ ج ۹ نصف آخر)

سوال:۔ کیا پان کھانا سنت ہے؟

جواب:۔ نہیں پان کھانا نہ سنت ہے اور نہ مستحب بلکہ پان کھانا مباح ہے فتاوی رضویہ میں ہے کہ پان کھانا نہ سنت ہے نہ مستحب صرف مباح ہے۔

(مرجع سابق ص ۲۵۶ ج ۹ نصف آخر)

سوال:۔ کچا انڈا کھانا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ انڈا حلال جانور کا ہو تو چاہے پکا ہو یا کچا ہو اس کا کھانا جائز ہے ہاں اگر وہ انڈا خون ہو جائے تو حرام ہے سرکار اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ حلال جانور کا کچا پکا انڈا سب حلال ہے ہاں وہ کہ خون ہو جائے نجس وحرام ہے۔

(فتاوی رضویہ ص ۲۵۹ ج ۹ نصف آخر)

سوال:۔ حقہ پینا کیسا ہے؟

جواب:۔ جو عام طور پر رائج ہے جسے عام اور خاص لوگ پیتے ہیں اس کا پینا جائز ہے فتاوی رضویہ میں ہے کہ حق یہ ہے کہ معمولی حقہ جس طرح تمام دنیا کے عامہ بلاد کے عوام وخواص یہاں تک کہ علمائے عظام حرمین محترمین زادھما اللہ شرفا وتکریما میں رائج ہے شرعا مباح وجائز ہے جس کی ممانعت پر شرع مطہر سے اصلا دلیل نہیں۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۳۹ ج ۱۰)

نوٹ:۔ تفصیل کے لئے سرکار اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ کا رسالہ مبارکہ

"**حقة المرجان لمهم حكم الدخان**" کا مطالعہ کریں۔

سوال:۔ اگر فاتحہ کیا ہوا کھانا زمین پر گر جائے تو گناہ ہوگا یا نہیں؟

جواب:۔ اگر فاتحہ کیا ہوا کھانا بغیر ارادہ کے زمین پر گر جائے تو اس پر کچھ گناہ نہیں ہے نہ فاتحہ کرنے والے پر اور نہ اس پر جس کے ہاتھ سے کھانا گرا ہے مگر ہاں جان بوجھ کر نہ گرائے سرکار اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ زمین پر بلا قصد گر جانے میں کچھ گناہ کسی کے ذمہ نہیں۔ (فتاوی رضویہ ص ۱۴۷ ج ۱۲)

سوال:۔ مردہ مچھلی کھانا کیوں جائز ہے؟

جواب:۔ مردہ مچھلی کھانا اس لئے جائز ہے کہ حدیث شریف میں مردہ مچھلی کھانے کی اجازت دی گئی ہے حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں کہ ہمارے لئے دو مردار جانور اور دو خون حلال کئے گئے ہیں مردار جانور تو مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دو خون کلیجی اور تلی ہیں۔

(مشکوٰۃ شریف بحوالہ انوار الحدیث ص ۳۵۴)

زکوۃ کا بیان

سوال:۔ اپنے بھائی یا بہن کو زکوۃ دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ اپنے سگے بھائی یا بہن کو زکوۃ دینا جائز ہے بلکہ زیادہ ثواب ہے فتاوی رضویہ میں ہے کہ اپنے بہن بھائی چچا پھوپھی خالہ ماموں بلکہ انہیں دینے میں دونا ثواب ہے زکاۃ وصلہ رحم۔ (فتاوی رضویہ ص ۳۹۶ ج ۴)

سوال:۔ بیوی کے زیور کی زکاۃ شوہر کے ذمہ ہے یا نہیں؟

جواب:۔ بیوی جس زیور کی مالکہ ہے اس کی زکاۃ شوہر کے ذمہ نہیں ہے اس کی ذمہ دار خود بیوی ہے سرکار اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ زیور کہ ملک زن ہے اس کی زکاۃ ذمہ شوہر ہرگز نہیں اگرچہ اموال کثیرہ رکھتا ہو نہ اس کے نہ دینے کا اس پر کچھ وبال۔ (فتاوی رضویہ ص ۴۰۹ ج ۴)

سوال:۔ جو روپیہ بینک میں جمع ہے یا ڈاکخانہ میں ہے اس پر زکاۃ واجب ہے یا نہیں؟

جواب:۔ جو روپیہ بینک میں جمع ہے یا ڈاکخانہ میں ہے یا کسی آدمی کے پاس امانت کے طور پر ہے اس میں زکاۃ واجب ہے فتاوی رضویہ میں ہے کہ روپیہ کہیں جمع ہو یا کسی کے پاس امانت ہو مطلقا اس پر زکاۃ واجب ہے۔ (مرجع سابق ص ۴۱۵ ج ۴)

سوال:۔ اکثر لوگ آم کے پیڑ میں پھل لگنے سے پہلے صرف پھولوں کو دیکھ کر بیچ لیتے ہیں ایسا کرنا درست ہے یا نہیں؟

جواب:۔ ایسا کرنا بالکل درست نہیں ہے نہ اس کو خریدنا جائز نہ بیچنا جائز جب تک کہ باغ کے پھل خوب ظاہر نہ ہو جائیں سرکار اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ

بہار اس وقت بیچنی چاہیئے جب پھل ظاہر ہو جائیں اور کسی کام کے قابل ہوں اس سے پہلے بیع جائز نہیں۔ (فتاوی رضویہ ص ۴۶۲ ج ۴)

سوال :۔ زکاۃ کا پیسہ وہابی کو دینے سے زکاۃ ادا ہوگی یا نہیں؟

جواب :۔ زکاۃ کا پیسہ وہابی کو دینا حرام ہے اور اگر دیا تو زکاۃ ادا نہیں ہوگی۔

(ملخصا فتاوی رضویہ ۴۹۱ ج ۴)

خطر واباحت کا بیان

سوال :۔ ووٹ دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب :۔ جمہوری ملک میں لیڈروں کا انتخاب ووٹ کے ذریعہ ہوتا ہے جو لیڈر انتخاب میں کامیاب ہوتا ہے وہ عوام کے حقوق حکومت سے طلب کر کے ان تک پہونچاتا ہے لہذا اپنے حق کو حاصل کرنے کے لئے ووٹ دینا جائز ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس پارٹی کو ووٹ دے جو مسلمانوں کی ہو یا کم سے کم اس سے مسلمانوں کو فائدہ پہونچتا ہو ورنہ جو پارٹی اندرونی یا ظاہری طور پر مسلمانوں کی دشمن ہو اسے ووٹ دینا ہر گز درست نہیں ایسا ہی فتاوی امجدیہ جلد چہارم صفحہ ۳۰۴ میں ہے۔ (فتاوی فقیہ ملت ص ۲۸۶ ج ۲)

سوال :۔ روزہ کی حالت میں منجن کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب :۔ اگر روزہ دار کو خوب اطمینان ہے کہ اس کا کوئی جز حلق میں نہیں جائے گا تو روزہ کی حالت میں منجن کرنا جائز ہے لیکن بغیر ضرورت کے نہ کرے ورنہ روزہ مکروہ ہو جائے گا۔ (ملخصا فتاوی رضویہ ص ۶۱۴ ج ۴)

سوال:۔حمل کو روکنے کے لئے کنڈوم اور نرودھ کا استعمال کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔وقتی طور پر حمل کو روکنے کے لئے کنڈوم اور نرودھ کا استعمال کرنا جائز ہے لیکن ہمیشہ کے لئے نسبندی کروانا جائز نہیں ہے فقیہ ملت مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں کہ جب جان پڑنے سے پہلے ضرورۃً حمل گرانا جائز ہے تو وقتی طور پر استقرار حمل کو روکنے کے لئے نرودھ وغیرہ کا استعمال کرنا یا چار پانچ سال تک ولادت کو روکنے کے لئے کوئی طریقہ اختیار کرنا بدرجہ اولیٰ جائز ہے البتہ ہمیشہ کے لئے تولید ختم کر دینا جائز نہیں۔﴿فتاوی فقیہ ملت ۳۳۱ ج ۲﴾

سوال:۔بدھ کے دن ناخن کاٹنا چاہیئے یا نہیں؟

جواب:۔بدھ کے دن ناخن نہیں کاٹنا چاہیئے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالی عنہ نے اسی سوال کے جواب میں فرمایا کہ نہ چاہیئے حدیث میں اس سے نہی آئی کہ معاذ اللہ مورث برص ہوتا ہے۔﴿فتاوی رضویہ ص ۲۷ ج ۹ نصف اول﴾ لہٰذا بدھ کے دن ناخن نہ کاٹا جائے اس لئے کہ اس سے سفید داغ ہو سکتا ہے۔

سوال:۔تعزیہ دیکھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔تعزیہ جو آج کل رائج ہے اس کو دیکھنا اور اس کو بنانا جائز نہیں ہے اور اس کی عقیدت حرام ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالی عنہ اپنی تصنیف لطیف میں فرماتے ہیں کہ تعزیہ رائجہ مجمع بدعات شنیعہ سیئہ ہے اس کا بنانا دیکھنا جائز نہیں اور تعظیم وعقیدت سخت حرام واشد بدعت اللہ سبحانہ وتعالی مسلمان بھائیوں کو راہ حق کی ہدایت فرمائے آمین۔

(فتاوی رضویہ ص ۱۸۶ ج ۹ نصف اول)

سوال:۔ عورتوں کو کانچ کی چوڑیاں پہننا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ عورتوں کو کانچ کی چوڑیاں پہننا جائز ہے فتاویٰ رضویہ میں اسی سوال میں ہے کہ جائز ہیں لعدم المنع الشرعی بلکہ شوہر کے لئے سنگار کی نیت سے مستحب۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۲۳۵ ج ۹ نصف اول)

سوال:۔ عورتوں کو اندھے آدمی سے پردہ کرنا چاہئے یا نہیں؟

جواب:۔ عورتوں کو اندھے آدمی سے بھی پردہ کرنا ضروری ہے جیسے انکھیارے سے ضروری ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اندھے سے پردہ ویسا ہی ہے جیسا آنکھ والے کا۔ (فتاویٰ رضویہ ص ٦ ج ۹ نصف آخر)

سوال:۔ منگل کے دن کپڑا سلنے کے لئے کاٹنا کیسا ہے؟

جواب:۔ درزی کو دینے یا خود کپڑا سلنے کے لئے کوئی دن خاص نہیں ہے ہاں منگل کے دن کپڑا نہ کاٹے فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ منگل کے دن کپڑا نہ قطع کیا جائے مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ نے فرمایا جو کپڑا منگل کے روز قطع کیا جائے یا جلے یا ڈوبے یا چوری جائے۔ (مرجع سابق ص ٦٦ ج ۹ نصف آخر)

سوال:۔ خوشی کی بات سن کر تالی بجانا چاہئے یا نہیں؟

جواب:۔ خوشی کی کوئی بات سن کر تالی نہیں بجانا چاہئے کہ یہ نصرانیوں کا طریقہ ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تالی بجانا نصاریٰ کی سنت ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ج ۹ نصف آخر)

سوال:۔ مسلمان مرد کو کان میں کچھ پہننا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ مسلمان مرد کو کان میں کچھ پہننا حرام ہے آج کل مسلمان نوجوان لڑکے کان

میں بالی وغیرہ پہنتے ہیں یہ حرام ہے فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ مرد ہوکر کانوں میں مندری پہننا حرام ہے اور آگے فرماتے ہیں کہ مرد کو زنانی وضع کی کوئی بات اختیار کرنا حرام ہے رسول اللہ ﷺ نے اس پر لعنت فرمائی ہے۔ (ملخصا فتاویٰ رضویہ ص ۹۸ ج ۹)

سوال:۔ بیوی اگر حاملہ ہو تو شوہر اس کے پاس کتنے دن تک جا سکتا ہے یعنی جماع کر سکتا ہے؟

جواب:۔ بیوی اگر حاملہ ہو تو جب تک بچہ پیدا نہ ہو جائے شوہر بیوی سے جماع کر سکتا ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تک بچہ پیدا نہ ہو یعنی اس وقت تک جا سکتے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۱۱۱ ج ۹ نصف آخر)

سوال:۔ رات میں آئینہ دیکھنا کیسا ہے؟

جواب:۔ رات میں آئینہ دیکھنا جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں چاہے دن میں دیکھے یا رات میں فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ رات کو آئینہ دیکھنے کی کوئی ممانعت نہیں بعض عوام کا خیال ہے کہ اس سے منہ پر چھائیاں پڑتی ہیں اور اس کا بھی کوئی ثبوت نہ شرعا ہے نہ طبا نہ تجربۃ۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۱۱۹ ج ۹ نصف آخر)

سوال:۔ لوہے اور پیتل کا زیور بیچنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ مسلمان سے بیچنا جائز نہیں اور غیر مسلم سے بیچنا جائز ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ مسلمان کے ہاتھ بیچنا مکروہ تحریمی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۱۳۳ ج ۹ نصف آخر)

سوال:۔ شکار کھیلنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ ضرورت کے لئے شکار کرنا جائز ہے لیکن ٹائم پاس یا دل خوش کرنے کیلئے شکار

کھیلنا جائز نہیں ہے فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ تفریح طبع کے لئے جو شکار کیا جاتا ہے وہ خود نا جائز ہے کہ ایک لہو ولعب ہے لوگ خود اسے شکار کھیلنا کہتے ہیں اور کھیل کے لئے بے زبانوں کی جان ہلاک کرنا ظلم و بے دردی ہے۔

(مرجع سابق ص ۱۳۸ ج ۹ نصف آخر)

سوال:۔ کیا ۳، ۱۳، ۲۳، اور، ۸، ۱۸، ۲۸، یہ تاریخیں منحوس ہیں؟

جواب:۔ نہیں بالکل نہیں اس کی کوئی اصل نہیں ہے اور جو انہیں منحوس سمجھتا ہے وہ غلط کرتا ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سب باطل و بے اصل ہیں۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۱۷۰ ج ۹ نصف آخر)

سوال:۔ اکثر جگہ میلاد شریف پڑھنے والوں کو لوگ شیرنی کا حصہ دوگنا دیتے ہیں یہ صحیح ہے یا غلط؟

جواب:۔ یہ غلط ہے شیرنی کا حصہ سب کو برابر دینا چاہئے اور میلاد شریف پڑھنے والے کو بھی دونا کا مطالبہ نہیں کرنا چاہیے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو یہ دستور ہے کہ پڑھنے والوں کو عام حصوں سے دونا دیتے ہیں اور بعض احمق پڑھنے والے اگر ان کو اوروں سے دونا نہ دیا جائے تو اس پر جھگڑتے ہیں یہ زیادہ لینا دینا بھی منع ہے اور یہی اس کو ثواب ہو گیا۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۱۷۵ ج ۹ نصف آخر)

سوال:۔ کیا ہندوؤں کے مردے بھوت اور چڑیل ہو جاتے ہیں؟

جواب:۔ نہیں ہندوؤں کے مردے بھوت اور چڑیل نہیں ہوتے ہیں بلکہ یہ شیطان کے اقسام میں سے ہیں فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ یہ اقسام شیاطین سے ہیں اور وہ خیال کہ ہندوؤں کے مردے بھوت ہو جاتے ہیں اور کسی پر آتے ہیں محض غلط ہے وہ اپنے عذاب میں محبوس ہوتے ہیں انہیں اس پر قدرت کہاں۔ (مرجع سابق ص ۱۱۹ ج ۱۰)

سوال:۔ سراور داڑھی کے بال میں کنگھی کب کرنا چاہئے؟

جواب:۔ اس کے لئے شریعت کی جانب سے کوئی قید نہیں جب چاہے کرسکتا ہے مگر نہ بالکل چھوڑے اور نہ ہر وقت اسی میں لگا رہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کنگھی کے لئے شریعت میں کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے اعتدال کا حکم ہے نہ تو یہ ہو کہ آدمی جناتی شکل بنا رہے نہ یہ ہو کہ ہر وقت مانگ چوٹی میں گرفتار خیر الامور اوسطہا۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۱۳۷ ج ۱۱)

سوال:۔ حشر کے دن لوگ کفن لے کے اٹھیں گے یا ننگا؟

جواب:۔ حشر کے دن جب لوگ اٹھیں گے تو کفن میں ہی اٹھیں گے لیکن اتنا وقت لگے گا کہ لمبی مدت کہ وجہ سے کفن گر جائے گا فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ کفن میں اٹھیں گے پھر وہ کفن طول مدت کی وجہ سے گل کر گر جائیں گے۔ (مرجع سابق ص ۱۱۹ ج ۱۱)

سوال:۔ پندرہویں شعبان کو لوگ پانی میں اپنا چہرہ دیکھتے ہیں اگر ظاہر ہوتا ہے تو کہتے ہیں کہ اس سال رہنا ہے اور اگر ظاہر نہیں رہتا ہے تو کہتے ہیں کہ اس سال مرنا ہے یہ صحیح ہے یا غلط؟

جواب:۔ ایسا کرنا بالکل بے بنیاد ہے اس پر عقیدہ رکھنا جہالت ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ محض بے اصل و بے بنیاد ہے اور اس پر یقین و اعتقاد جہل ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۲۱۹ ج ۱۱)

سوال:۔ جبرئیل کا معنی کیا ہے؟

جواب:۔ یہ عبرانی زبان کا ایک لفظ ہے جبر کا معنی ہے عبد اور ایل کا معنی ہے اللہ تو اب جبرئیل کا معنی ہوا عبد اللہ لہٰذا جبرئیل کا معنی عبد اللہ ہوتا ہے مفتی احمد یار خاں نعیمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ جبریل کے معنی ہیں عبد اللہ بمعنیٰ عبد ایل اللہ بزبان عبرانی۔ (مراۃ المناجیح ص ۳۸ ج ۱)

سوال:۔ کیا شیطان انڈے دیتا ہے؟

جواب:۔ مفسرین نے ذریت شیطان میں چند اقوال لکھے ہیں ان میں سے ایک قول یہ بھی ہے کہ انڈے دیتا ہے اس سے اس کی نسل پھیلتی ہے۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۱۹ ج ۱۲)

سوال:۔ ہاروت و ماروت کا جو قصہ مشہور ہے کہ وہ چاہ بابل میں قید ہیں یہ صحیح ہے یا نہیں؟

جواب:۔ ہاروت و ماروت کا قصہ جو عوام میں مشہور ہے کہ وہ چاہ بابل میں قید ہیں یہ غلط ہے صحیح یہ ہے کہ ہاروت و ماروت دونوں فرشتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ابتلائے خلق کے لئے لگایا تا کہ وہ جادو سیکھنے والوں کو نصیحت کریں سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قصہ ہاروت و ماروت جس طرح عام میں شائع ہے ائمہ کرام کو اس پر سخت انکار شدید ہے جس کی تفصیل شفا شریف اور اس کی شروح میں ہے یہاں تک کہ امام اجل قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا "**ھذہ الاخبار من کتب الیھود وافترا اتھم**" یہ خبریں یہودیوں کہ کتابوں اور ان کی افتراؤں سے ہیں۔

(فتاویٰ رضویہ ص ۲۰ ج ۱۲)

سوال:۔ قرآن پر اعراب کس سن میں لگایا گیا اور کس نے لگایا؟

جواب:۔ عبدالملک بن مروان کے زمانہ میں اسی کے کہنے پر حضرت علی کرم اللہ وجھہ الکریم کے شاگرد حضرت ابوالاسود دئلی نے لگائی فتاویٰ رضویہ میں ہے کہ زمن عبدالملک بن مروان میں اس کی درخواست سے مولیٰ علی کرم اللہ وجھہ الکریم کے شاگرد رشید حضرت ابوالاسود دئلی نے یہ کار نیک کیا۔ (مرجع سابق ص ۲۱ ج ۱۲)

سوال:۔ عالم اور جاہل دونوں کوئی گناہ کریں تو زیادہ گناہ کون پائے گا؟

جواب:۔ عالم اور جاہل دونوں گناہ کا کام کریں تو جاہل زیادہ گناہ پائے گا حدیث شریف میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں "عالم کا گناہ ایک گناہ ہے اور جاہل کا گناہ دوہرا گناہ عرض کی یا رسول اللہ یہ کس لئے فرمایا عالم پر گناہ کرنے کا عذاب ہے اور جاہل پر ایک عذاب گناہ کرنے کا اور ایک عذاب نہ سیکھنے کا۔

(ملخصا فتاویٰ رضویہ ص ۱۴۳ ج ۱۲)

سوال:۔ ایسی دوا جسے کھانے کے بعد اولاد نہ ہوں جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ ایسی دوا جس سے اولاد پیدا ہونے کی صلاحیت ختم ہو جائے کھانا حرام ہے آج کل اس کا رواج ہو چکا ہے اس سے مسلمانوں کو بچنا اشد ضروری ہے حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ انسان کی بقا سے اسلام کی بقا ہے اس سے معلوم ہوا کہ قاطع باہ دوائیں کھانا اور کھلانا حرام ہیں نیز عورتوں کے رحم نکال دینا بھی حرام ہے۔

(ملخصا مراۃ المناجیح ص ۴۱۹ ج ۱)

سوال:۔ کون سی نماز ہے جس کے لئے اذان نہیں ہے؟

جواب:۔ جنازہ اور عیدین کی نماز ہے جس کیلئے اذان نہیں ہے۔ (الامجدی)

سوال:۔ زلزلہ کیوں اور کیسے آتا ہے؟

جواب:۔ لوگوں کے گناہ کی وجہ سے زلزلہ آتا ہے زلزلہ کی اصلی وجہ گناہ ہے سرکار اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اصلی باعث آدمیوں کے گناہ ہیں اور پیدا یوں ہوتا ہے کہ ایک پہاڑ تمام زمین کو محیط ہے اور اس کے ریشے زمین کے اندر اندر سب جگہ پھیلے ہوئے ہیں جیسے بڑے درخت کی جڑیں دور تک اندر اندر پھیلتی ہیں جس پر معاذ اللہ زلزلہ کا حکم ہوتا ہے وہ پہاڑ اپنے اس جگہ کے ریشے کو جنبش دیتا ہے زمین ملنے لگتی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ص ۱۸۹ ج ۱۲)